WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
27 مئی 2026
WEDNESDAY
27 MAY - 2026

صفحہ 08 — پہلے سیٹ میں شکست کے بعد نوواک جوکووچ کی شاندار واپسی

صفحہ 08 — الامین جمال کا نام ورلڈ کپ کیلئے ہسپانوی ٹیم میں شامل

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 125 | جلد: 16

عید سادگی اور صفائی کیساتھ منائیں
قربانی کی آلائشیں سڑکوں پر نہ پھینکیں
مفتی اعظم نصر الاسلام کی عوام سے اپیل

سری نگر،۲۶ مئی (ررجے کے این ایس): جموں و کشمیر مفتی اعظم، مفتی ناصر الاسلام نے عید الاضحیٰ کے موقع پر عوام سے اپیل کی ہے کہ عید کو سادگی، صفائی اور ذمہ داری کے ساتھ منایا جائے اور قربانی کے جانوروں کی آلائشیں، کھالیں اور باقیات سڑکوں یا عوامی مقامات پر نہ پھینکی جائیں۔ جے کے این ایس کے مطابق سرینگر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مفتی اعظم مفتی ناصر الاسلام نے کہا کہ قربانی ایک عظیم عبادت ہے اور اس کے تقاضوں کو اسلامی تعلیمات اور سماجی ذمہ داری کے مطابق ادا کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جانوروں کی آلائشیں اور کھالیں سڑکوں پر پھینکنا نہ صرف غیر/101

لبیک الّٰھم لبیک، لبیک لاشریک لک لبیک

آج جموں وکشمیر سمیت پورے جنوبی ایشیاء میں عید الاضحیٰ کی تقریب سعید

خشو وخضو اور تزک واحتشام کیساتھ منائی جارہی ہے

عیدگاہوں اور کھلی جگہوں میں نماز عید کے عظیم الشان اور بابرکت اجتماعات

سب سے بڑا اور رُوح پرا جتماع آثار شریف درگاہ حضرت بل میں منعقد ہوگا، لاکھوں فرزندان اسلام ہونگے بارگاہِ الٰہی میں ایک ساتھ سربسجود

سری نگر،۲۶ مئی (ررجے کے این ایس): آج سنت ابراہیمی کے تحت پورے دنیا کے بیشتر خطوں وملکوں بشمول جنوبی ایشیاء کے سبھی ممالک میں عید الاضحیٰ کی تقریب سعید خشوو خضوع اور تزک واحتشام کیساتھ منائی جارہی ہے۔ جموں وکشمیر میں لاکھوں فرزندان اسلام بشمول بزرگ، نوجوان اور چھوٹے بچے آج صبح سے

ہی 'لبیک الّٰھم لبیک، لبیک لاشریک لک لبیک' کا ورد کرتے ہوئے نہانے کے بعد نئے صاف اور پاک ملبوسات اور سر پر ٹوپیاں پہن کر نزدیکی عیدگاہوں کی جانب روانہ ہونگے۔ راستے میں لوگ ایک دوسرے کو عید مبارک پیش کرتے ہوئے مصافحہ کریں گے اور ایک دوسرے سے/1021

لیفٹیننٹ گورنر نے عید الاضحیٰ کے موقعہ پر عوام کو مُبارک باد دی

سری نگر (ررانفو): لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے عید الاضحیٰ کے موقعہ پر جموں وکشمیر کے لوگوں کو دلی مُبارک باد پیش کی ہے۔ اُنہوں نے اپنے پیغام میں کہا، ''میں عید الاضحیٰ کے موقعہ پر سبھی لوگوں کو اپنی دلی مُبارک باد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ عید الاضحیٰ قربانی، اتحاد اور بھائی چارے کے جذبے کا تہوار ہے۔ یہ مقدس موقعہ انسانیت کو محبت، ہمدردی اور درگزر جیسی ابدی اقدار کو اپنانے کی یاد دلاتا ہے۔ دُعا ہے کہ یہ عید ہر ایک کی زندگی میں خوشی، امن اور ترقی کی نوید لے کر آئے۔''

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے عید الاضحیٰ کے موقعہ پر لوگوں کو مُبارک باد پیش کی

سری نگر (ررانفو): وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے عید الاضحیٰ کے موقعہ پر جموں وکشمیر کے لوگوں کو مُبارک باد پیش کی ہے۔ اُنہوں نے اُپنے پیغام میں جموں وکشمیر اور اس سے باہر کے لوگوں کو دلی مُبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ عید الاضحیٰ قربانی، ہمدردی، سخاوت اور اللہ سبحان وتعالیٰ کی رضا کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کے جذبے کی علامت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے/103

آپریشن سندور کے دوران بی ایس ایف نے سرحدوں کی حفاظت
اور لوگوں میں اعتماد بحال رکھنے کیلئے خدمات انجام دی/ امیت شاہ

دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کے موقف پر قائم اور دراندازی کو ناممکن بنا کر ہی دم لیں گے

سرینگر، 26 مئی (ررا ے پی آئی): آپریشن سندور کے دوران بارڈر سیکورٹی فورسز (بی ایس ایف) کے کردار کی ستائش کرتے ہوئے وزیر داخلہ نے کہا کہ فورسز نے نہ صرف سرحدوں کی

مضبوطی سے حفاظت کی بلکہ سرحدی اضلاع میں رہنے والے لوگوں کے حوصلے بھی بلند کئے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق راجستھان کے بیکانیر میں سانچو سرحد آوٹ پوسٹ پر/104

جاوید رانا نے عید الاضحیٰ کے موقعہ پر جموں وکشمیر کے لوگوں مُبارک باد پیش کی

سری نگر (ررانفو): وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج عید الاضحیٰ کے موقعہ پر جموں وکشمیر کے لوگوں کو دلی مُبارک باد پیش کی اور اس تقریب سعید کو قربانی، ہمدردی اور ایثار کی علامت قرار دیا۔ اُنہوں نے اُپنے/105

ڈی جی پی نلن پربھت نے عید الاضحیٰ اور امرناتھ یاترا 2026 کے لیے سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا

حساس مقامات پر سخت نگرانی، اینٹی سبوتاج ٹیموں اور جدید نگرانی نظام کی ہدایت

سرینگر، 26 مئی (وی او آئی): جموں و کشمیر کے ڈائریکٹر جنرل پولیس (ڈی جی پی) نلن پربھت آئی پی ایس نے پولیس کنٹرول روم کشمیر میں اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی، جس میں عید الاضحیٰ اور شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے لیے سیکورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ وی او آئی کے مطابق جموں و کشمیر کے ڈائریکٹر جنرل پولیس (ڈی جی پی) نلن پربھت آئی پی ایس نے پولیس کنٹرول روم کشمیر میں اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی، جس میں عید الاضحیٰ اور شری امرناتھ جی یاترا

2026 کے لیے سیکورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں جے کے پولیس، سی آر پی ایف، آئی ٹی بی پی، ٹریفک پولیس، ریلوے اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے سینئر افسران شریک ہوئے۔ اس موقع پر/106

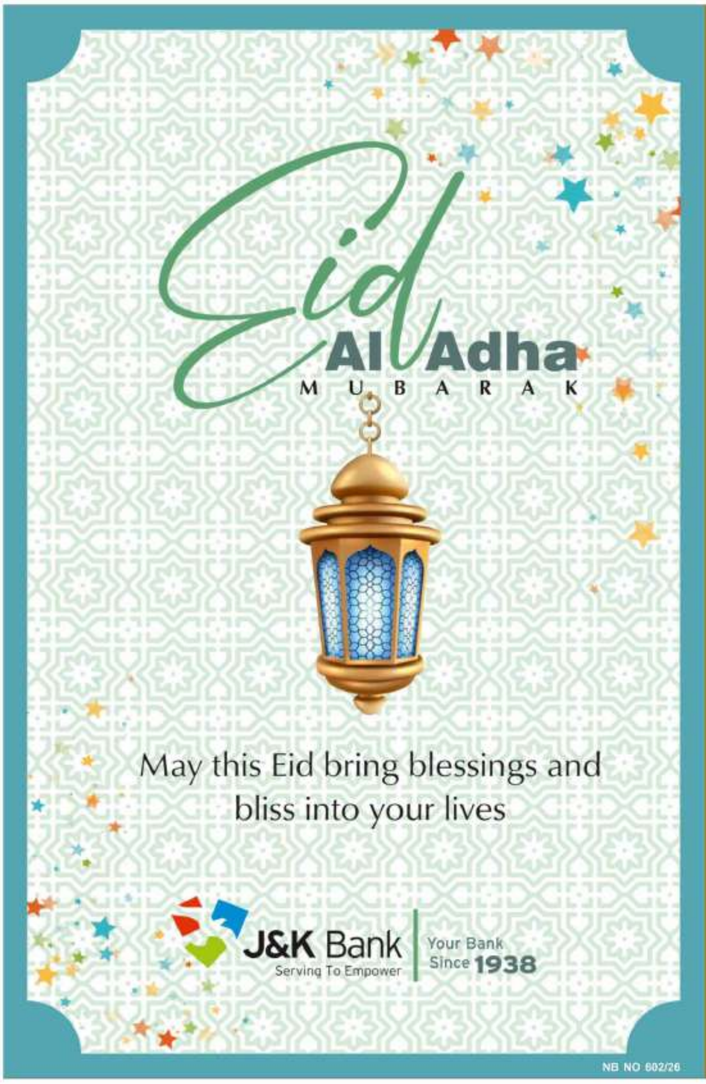

کیا آپ کا بچہ اسکول جانے سے کتراتا ہے؟

ہوسکتا ہے آپ کا بچہ کسی نفسیاتی یا جذباتی مسئلے کا شکار ہو

اسکول جانے کا مرحلہ کبھی نہ کبھی ہر خوش نصیب بچے کی زندگی میں ضرور آتا ہے۔ خوش نصیب اس لیے کہ ہمارے ملک پاکستان سمیت دنیا بھر میں بہت سے بچے تدریسی سہولیات سے محروم ہیں اور مقام افسوس ہے کہ بچوں کی بہتری اور انہیں معاشرے کا کارآمد فرد بنانے کیلیے عملی طور پر خاطر خواہ اقدامات نہیں کیے جاتے۔

مسئلہ صرف ان بچوں کا نہیں جو اسکول نہیں جاتے بلکہ اصل مسئلہ ان بچوں کا بھی سامنے آتا ہے جہاں بچہ اسکول جانے سے کتراتا ہے۔ ابتدا میں اگر بچہ اسکول سے واپس گھر آئے یا ضد کرے اور روئے تب تو بات سمجھ میں آتی ہے کہ فطری طور پر اسکول بچے کیلیے ایک نیا ماحول ہے اور اسے وہاں ایڈجسٹ ہونے میں کچھ وقت لگے گا۔ لیکن جب بچہ باقاعدگی سے اسکول جارہا ہو اور ساتھ ساتھ نہ جانے کیلیے مختلف توجیہات بھی پیش کرے تو پھر ایسی وجوہات کا جائزہ لینا چاہیے کہ آخر ایسا کیا ہوگیا کہ بچہ اسکول جانے سے گھبراتا ہے یا وہ پڑھائی میں دلچسپی نہیں لے رہا۔

بچوں کو سختی یا بار بار نرمی سے سمجھانے کے بجائے مسئلے کی اصل تہہ تک پہنچنا ضروری ہوتا ہے۔ ہمارے ہاں بچوں کے والدین، اساتذہ اور بڑے بہن بھائی ان سے اتنے بے تکلف نہیں ہوتے کہ بچہ ایک دم سے اپنی تمام تر تکالیف انھیں بتادے، اس لیے ان تمام بڑے افراد کی اجتماعی ذمے داری ہے کہ بچے کے مسائل کو سمجھنے اور ان کو حل کرنے کی کوشش کریں۔ کچھ ایسی علامات بالکل واضح ہوتی ہیں جو آپ پر یہ آشکار کردیتی ہیں کہ آپ کا بچہ کسی نفسیاتی یا جذباتی مسئلے کا شکار ہے۔

بچے کے تعلیمی معیار کی مسلسل تنزلی

پہلی علامت تو یہ ہوتی ہے کہ بچہ ایک دم سے کلاس میں عدم دلچسپی کا اظہار کررہا ہے۔ اگر پہلے اس کے گریڈز اے پلس آتے تھے تو اب وہ بہ مشکل پاس ہورہا ہے، ساتھ ہی بچے کو جو ہوم ورک اور اسائنمنٹ دیے جاتے ہیں وہ ان کو مکمل کرنے میں مشکل محسوس کررہا ہے۔

بچے کے رویے سے متعلق اساتذہ کی شکایات

بچوں کی پڑھائی میں عدم دلچسپی کی علامت یہ بھی ہوتی ہے کہ اس کے اساتذہ والدین سے روزانہ کی بنیاد پر اس کی شکایات کررہے ہیں، اب چاہے وہ آپ کو بچے کے دوست کے ہاتھوں پیغام بھجوائیں یا براہ راست بلوائیں یا پھر ٹیچرز ڈائری پر یہ سب تحریر کریں، اس سب کے پیچھے یہی ہوتا ہے کہ ایک تو بچہ سبق ٹھیک طریقے سے یاد نہیں کررہا، ہوم ورک نہیں کرتا، کلاس میں غائب دماغ رہتا ہے اور استاد کا کہا بالکل بھی نہیں مانتا۔

بچے کے اندر جذباتی تبدیلیاں

بچے میں ایسی تبدیلیاں جو قابل محسوس ہوں یہ بھی ایک علامت ہوتی ہے، اس میں اعتماد کی کمی ہوجاتی ہے، وہ غصے میں چلاتا اور چیزوں کو توڑ پھوڑ کرتا ہے، ضد کرتا اور بات نہیں مانتا۔ کیونکہ بچہ ابھی چھوٹا ہوتا ہے اور اس کی جذباتی نشوونما بتدریج ہورہی ہوتی ہے اس لیے وہ اپنے ساتھ پیش آنے والی مشکلات کا اظہار لفظوں میں نہیں کرسکتا تو پھر وہ اپنی جذباتی کیفیات کو ہی اپنا سہارا بناتا ہے۔

اگر آپ کا بچہ پہلے دوست بناتا تھا اور کلاس میں بھی گھل مل کر رہتا تھا لیکن اب اچانک اس کے اندر یہ تبدیلی پیدا ہوئی کہ وہ نئے دوست بنانا تو درکنار پرانے ساتھیوں سے بھی جان چھڑانا چاہ رہا ہے، حد سے زیادہ شرمیلا ہوگیا ہے اور کسی قسم کی سماجی تقریبات میں شرکت بھی نہیں کرتا۔ یہ ایک الارمنگ صورتحال ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر سب بہن بھائی کسی سالگرہ پر جارہے ہیں اور بچہ منہ بنائے گھر بیٹھا ہے، کہیں گھر والے شادی پر جارہے ہیں تو بچہ نہ جانے کی ضد کرے، غصہ کرے اور کترائے تو سمجھ جائیں کہ بچے میں نفسیاتی مسائل پیدا ہورہے ہیں۔

ڈسپلن کی کمی

ایسے بچے جو اسکول جانے سے بھاگتے ہیں ان میں ڈسپلن کی کمی ہوتی ہے۔ وہ مقررہ وقت میں اسائنمنٹ مکمل نہیں کرسکتے، جیسا کہ ایسے بچے گھر آکر ڈائری نہیں دکھاتے، ہوم ورک کرنا بھول جاتے ہیں یا ٹال مٹول کرتے ہیں۔ اب بچہ جان بوجھ کر ایسا نہیں کرتا لیکن اس سے لاشعوری طور پر یہ ہوجاتا ہے۔ بچہ کوشش بہت کرتا ہے کہ وہ اپنے طرز عمل سے والدین کو اپنا مسئلہ سمجھا دے لیکن ایسا نہیں ہوتا کیونکہ والدین الفاظ کی زبان کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔

بچے میں جسمانی تبدیلیاں

بچے میں بظاہر جسمانی تبدیلیاں جن میں معدہ میں درد، تیز سانس لینا، پیٹ خراب یا سر درد اچانک ہوجاتا ہے اور کئی دفعہ ان کی کوئی طبی وجہ نہیں ہوتی بلکہ یہ صرف اسکول نہ جانے کے بہانے بھی ہوسکتے ہیں۔

اب ان سب مسائل کا حل توجہ اور محبت ہے۔ والدین، اساتذہ اور بہن بھائیوں کو توجہ سے بچے کی بات کو سننا چاہیے۔ بچے کو بولنے کا موقع دیں چاہے وہ چند ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں ہی بولے۔ اسے کہیں کہ جو وہ محسوس کرتا ہے وہ لفظوں میں بتانے کی کوشش کرے۔ اگر وہ سب کے سامنے کوئی بھی بات نہیں بتانا چاہتا تو اس پر دباؤ مت ڈالیں، بلکہ اسے علیحدگی میں لے جاکر اسے اعتماد دلائیں لیکن یہ کام صرف والدین کریں کیونکہ والدین کے سوا کسی اور کے پاس تنہائی میں بچہ محفوظ نہیں ہوسکتا۔ بچے کے جملوں کو اپنے چھوٹے چھوٹے الفاظ سے مکمل کریں، اسے اچھی اور کامیابی سے متعلق ویڈیوز دکھائیں اور تنہا نہ رہنے دیں۔

بچوں کو یہ یقین دلائیں کہ اسکول جانے میں اس کی بہتری ہے، کبھی تھوڑی سختی اور کبھی نرمی کا اظہار کریں لیکن یہ دونوں چیزیں اپنی انتہا پر نہیں ہونی چاہئیں۔ اب بات آتی ہے بچوں کے اساتذہ کے ساتھ تعلق بنانے کی، ہر بچہ کسی نہ کسی ٹیچر کے ساتھ اٹیچ ہوتا ہے، ان کی بات مانتا اور سنتا ہے۔

ایسی صورت میں بچے کے پسندیدہ ٹیچر کے بارے میں جانیں، انھیں بچوں کے حالات کے بارے میں بتائیں، اور ایک ایسا بہترین رشتہ استوار کریں کہ وہ آپ کے بچے سے متعلق ہر بات آپ سے شیئر کرنے میں کوئی جھجک محسوس نہ کریں۔

بچے کو کلاس میں اس کا کوئی ہم جماعت تنگ کررہا ہے یا بڑی کلاسوں کے بچے اس کے ساتھ غلط رویہ اپنائے ہوئے ہیں تو والدین پہلے بچے سے اور پھر اساتذہ سے دریافت کریں اور مسئلے کی تہہ تک پہنچیں۔ اکثر اوقات چھوٹے بچے ڈر کی وجہ سے اپنے شریر ہم جماعتوں کی شکایت نہیں کرتے اور اندر ہی اندر گھٹتے رہتے ہیں، اس کی وجہ سے وہ تلخ، پریشان اور غصیلے ہوجاتے ہیں۔ ان تمام تر باتوں کے باوجود بھی اگر بچہ بدستور اسی پوزیشن پر قائم ہے تو پھر بچے کے سلسلے میں ماہر نفسیات سے رابطہ کرنا چاہیے تاکہ گفت و شنید کے ذریعے بچے کو پھر سے نارمل زندگی کی طرف لایا جاسکے۔

تحریر۔۔۔۔راضیہ سید

بخیل کی مذمت

اللہ کسی اترانے والے شیخی باز سے محبّت نہیں کرتا، جو خود بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کی ترغیب دیتے ہیں

مولانا قاری محمد سلمان عثمانی

بخل کے معنی کسی چیز کو مضبوطی سے پکڑ لینے، اس کا حریص بننے اور دوسروں سے روک رکھنے کے ہیں، بخل نہایت بُری خصلت ہے۔یہ کم عقلی کی علامت ہے۔ بخیل، اللہ کے ہاں ناپسندیدہ شخص ہے۔ یہ ایک ایسی بد خصلت ہے جو انسان کی زندگی کے کسی ایک پہلو ہی پر اثر نہیں ڈالتی بل کہ اس کی سوچ اور عمل دونوں پر حاوی ہو جاتی ہے۔

بخل انسان کو اس طرح جکڑ لیتا ہے کہ وہ تمام عمر اس کے اثر سے نہیں نکل پاتا۔ بخل معنی کے لحاظ سے کرم کی ضد ہے۔ کرم کے معنی میں عطیہ، سخاوت اور خرچ کرنا شامل ہے جب کہ بخل میں نا صرف رکنا بل کہ خرچ کرنے کی جگہ پر روک لینا مراد ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ کا مفہوم ہے: ''اور اس نے مال جمع کیا پھر اسے تقسیم سے روکے رکھا۔'' (سورۃ المعارج)

بخل کرنے والے کے لیے قرآن وحدیث میں مذمت آئی ہے اور سخت وعیدیں ہیں، جس کو متعدد مقامات پر بیان کیا گیا ہے، بخل کے معنی کنجوسی کے ہیں اور جہاں خرچ کرنا شرعاً اور عادتاً لازم ہو وہاں خرچ نہ کرنا بخل کہلاتا ہے، یا جس جگہ مال واسباب خرچ کرنا ضروری ہو وہاں خرچ نہ کرنا بخل ہے۔ بخل درحقیقت مال کی محبت ہے اور مال کی محبت قلب کو دنیا کی طرف متوجہ کردیتی ہے جس سے اللہ کی محبت ضعیف و کم زور ہو جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں، مفہوم: ''اور جو بخل کرتے ہیں اس چیز میں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دی ہرگز اسے اپنے لیے اچھا نہ سمجھیں بل کہ وہ ان کے لیے بُرا ہے۔ عن قریب وہ جس میں بخل کیا تھا قیامت کے دن ان کے گلے کا طوق ہوگا اور اللہ ہی وارث ہے آسمانوں اور زمین کا اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔'' (آل عمران)

بخیل کو اللہ کی مخلوق اور اللہ کی راہ میں کیے جانے والے کاموں سے بالکل رغبت نہیں ہوتی۔ اس کی محبت کا محور تو صرف اس کی اپنی دولت ہوتی ہے وہ اسی کو زندگی کو مقصود نظر جانتا اور مانتا ہے، اللہ تعالیٰ ایسے ہی لوگوں کے بارے میں فرماتا ہے، مفہوم: ''اللہ کسی اترانے والے شیخی باز سے محبت نہیں کرتا، جو خود بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کی ترغیب دیتے ہیں۔ سنو! جو بھی منہ پھیرے، اللہ بے نیاز اور سزاوار حمد وثناء ہے۔'' (الحدید)

بخل کے بارے میں ایک اور مقام پر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اپنے آپ کو بخل سے بچاؤ کہ اس نے پہلی اُمتوں کو ہلاک کردیا ہے۔ پس مسلمانوں کے شایان شان نہیں کہ وہ بخل کریں اور جہنم میں جائیں۔ بخل کے معنی میں اکثر علماء اس طرف گئے ہیں کہ واجب کا ادا نہ کرنا بخل ہے۔

اسی لیے بخل پر شدید وعیدیں آئی ہیں۔ ترمذی کی حدیث میں ہے بخل اور بد خلقی یہ دو خصلتیں ایمان دار میں جمع نہیں ہوتیں۔

اکثر مفسرین نے فرمایا کہ یہاں بخل سے زکوٰۃ کا نہ دینا مراد ہے، بخاری شریف کی حدیث میں ہے کہ جس کو آپ نے مال دیا اور اس نے زکوٰۃ ادا نہ کی روز قیامت وہ مال سانپ بن کر اس کو طوق کی طرح لپٹے گا اور یہ کہہ کر ڈستا جائے گا کہ میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں۔

حضرت سیدنا عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''لالچ سے بچتے رہو کیوں کہ تم سے پہلی قومیں لالچ کی وجہ سے ہلاک ہوئیں، لالچ نے انہیں بخل پر آمادہ کیا تو وہ بخل کرنے لگے اور جب قطع رحمی کا خیال دلایا تو انہوں نے قطع رحمی کی اور جب گناہ سے باز رہنے کا حکم دیا تو وہ گناہ میں پڑ گئے۔''

بخل ایک نہایت ہی قبیح اور مذموم فعل ہے، نیز بخل بسا اوقات دیگر کئی گناہوں کا بھی سبب بن جاتا ہے اس لیے ہر مسلمان کو اس سے بچنا لازم ہے۔ بخل کے پانچ اسباب ہیں اور ان کا علاج بھی اس طرح ہے۔ بخل کا پہلا سبب تنگ دستی کا خوف ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ بندہ اس بات کو ہمیشہ ذہن میں رکھے کہ راہ خدا میں مال خرچ کرنے سے کمی نہیں آتی بل کہ اضافہ ہوتا ہے۔

بخل کا دوسرا سبب مال سے محبت ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ بندہ قبر کی تنہائی کو یاد کرے کہ میرا یہ مال قبر میں میرے کسی کام نہ آئے گا بل کہ میرے مرنے کے بعد ورثاء اسے بے دردی سے تصرف میں لائیں گے۔ بخل کا تیسرا سبب نفسانی خواہشات کا غلبہ ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ بندہ خواہشات نفسانی کے نقصانات اور اس کے اُخروی انجام کا متواتر مطالعہ کرے۔ بخل کا چوتھا سبب بچوں کے روشن مستقبل کی خواہش ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ اللہ جل شانہٗ پر بھروسا رکھنے میں اپنے اعتقاد و یقین کو مزید پختہ کرے کہ جس رب نے میرا مستقبل بہتر بنایا ہے وہی رب میرے بچوں کے مستقبل کو بھی بہتر بنانے پر قادر ہے۔ بخل کا پانچواں سبب آخرت کے معاملے میں غفلت ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ بندہ اس بات پر غور کرے کہ مرنے کے بعد جو مال و دولت میں نے راہ خدا میں خرچ کیا وہ مجھے نفع دے سکتا ہے، لہٰذا اس فانی مال سے نفع اٹھانے کے لیے اسے نیکی کے کاموں میں خرچ کرنا ہی عقل مندی ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''بندوں پر کوئی صبح نہیں آتی مگر اس میں دو فرشتے نازل ہوتے ہیں، ان میں سے ایک کہتا ہے: اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدل عطا فرما۔ اور دوسرا کہتا ہے: اے اللہ! بخل کرنے والے کو تباہی عطا کر۔'' (صحیح بخاری)

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''ظلم کرنے سے بچو کیوں کہ ظلم قیامت کے دن تاریکی ہے اور بخل سے بچو کیوں کہ بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا ہے اور بخل ہی کی وجہ سے اپنوں نے لوگوں کے خون بہائے اور حرام کو حلال کیا۔'' (صحیح مسلم)

حضرت ابوہریرہؓ حضور ﷺ کا ارشاد مبارک نقل کرتے ہیں، مفہوم: ''بدترین عادتیں جو کسی انسان میں ہوں وہ دو ہیں: ایک وہ بخل جو بے صبر کردینے والا ہے، دوسرے وہ بزدلی ہے جو جان نکال دینے والی ہو۔'' (ابوداؤد)

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''وہ شخص مومن نہیں جو خود تو پیٹ بھر کر کھانا کھالے اور پاس ہی اس کا پڑوسی بھوکا رہے۔'' (شعب الایمان، مشکوٰۃ)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کا ارشاد ہے، مفہوم: سخاوت، جنت میں ایک درخت ہے، پس جو شخص سخی ہوگا، وہ اس کی ایک ٹہنی پکڑ لے گا، جس کے ذریعے وہ جنت میں داخل ہوجائے گا، اور بخل جہنم کا ایک درخت ہے جو شخص بخیل ہوگا وہ اس کی ایک شاخ پکڑ لے گا، یہاں تک کہ وہ ٹہنی اسے جہنم میں داخل کرکے ہی رہے گا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ جنت میں ایک درخت ہے جس کا نام ''سخا'' ہے۔ سخاوت اسی سے پیدا ہوتی ہے اور دوزخ میں ایک درخت ہے جس کا نام ''شح'' ہے، شح (بخل) اسی سے پیدا ہوا ہے، اس لیے شحیح (بخیل) جنت میں نہیں جائے گا۔

(شعب الایمان، مشکوٰۃ)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے راستے میں خرچ کرنے کی توفیق نصیب فرمائے اور بخل سے بچائے۔ آمین

سعودی عرب: یومِ عرفہ پر 33 سال بعد مکہ مکرمہ میں سورج عین خانہ کعبہ کے اوپر

نئی دہلی (ایم این این): تفصیلات کے مطابق اس سال حج کے بابرکت موقع پر مکہ مکرمہ میں ایک انتہائی نایاب اور تاریخی فلکیاتی واقعہ رونما ہونے جا رہا ہے، جہاں سورج عین یوم عرفہ کے دن خانہ کعبہ کے بالکل اوپر آجائے گا۔ ماہرین فلکیات نے کہا کہ یہ منفرد منظر ۲۷/ مئی ۲۰۲۶ء بروز بدھ دوپہر کے وقت پیش آئے گا، جو کہ اسلامی تقویم کے لحاظ سے ۹/ ذوالحجہ ۱۴۴۷ھ ہجری یعنی یوم عرفہ کا دن ہو گا۔ اس مخصوص لمحے پر سورج کا زاویہ خانہ کعبہ کے بالکل اوپر ہونے کی وجہ سے مکہ مکرمہ اور اس کے گردونواح میں خانہ کعبہ سمیت ہر چیز کے سائے عارضی طور پر پورے ختم ہو جائیں گے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ خطِ استوا اور خطِ سرطان کے درمیان سورج کی ظاہری گردش اور مکہ مکرمہ کے جغرافیائی محل وقوع (۲۱.۴/ ڈگری شمالی عرض بلد) کی وجہ سے سورج کا خانہ کعبہ کے اوپر آنا کوئی غیر معمولی بات نہیں ہے۔ یہ عمل سال میں دو بار ہوتا ہے۔ تاہم اس واقعے کو جو چیز انتہائی خاص اور نایاب بناتی ہے، وہ اس کا اسلامی سال کے مقدس ترین دن 'یوم عرفہ' کے ساتھ یکجا ہونا ہے۔ ماہرین فلکیات کے مطابق اس سے قبل یوم عرفہ اور سورج کے خانہ کعبہ کے عین اوپر آنے کا یہ نایاب ملاپ آخری بار سال ۱۹۹۳ء میں دیکھا گیا تھا۔ قمری ہجری کیلنڈر اور شمسی عیسوی کیلنڈر کے دنوں کے فرق کی وجہ سے یہ حیرت انگیز اتفاق تقریباً ۳۳/ سال کے طویل عرصے بعد دوبارہ رونما ہو رہا ہے، کیونکہ قمری چکر کو دوبارہ اسی شمسی تاریخ پر آنے کیلئے تقریباً ۳۳/ برس کا وقت درکار ہوتا ہے۔ دوسری جانب سعودی عرب کے محکمۂ موسمیات نے اس حوالے سے وضاحت جاری کرتے ہوئے کہا ہے

بولیویا: حکومت مخالف مظاہرے شدید، صدر کے استعفے کا مطالبہ تیز

نئی دہلی (ایم این این): بولیویا میں جاری شدید معاشی اور سیاسی بحران کے دوران حکومت مخالف مظاہروں میں مزید شدت آ گئی ہے جبکہ صدر رودریگو پاز کے استعفے کے مطالبات بھی زور پکڑتے جا رہے ہیں۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق مظاہرین نے ملک کے نو انتظامی علاقوں میں کم از کم ۵۹/ مختلف مقامات پر سڑکیں اور اہم شاہراہیں بند کر دی ہیں، جس کے باعث نقل و حمل کا نظام شدید متاثر ہوا ہے۔ بولیوین ہائی وے ایڈمنسٹریشن کی جانب سے جاری کردہ تازہ ترین روڈمیپ کے مطابق لاپاز، اورورو اور پوتوسی کے اینڈین علاقوں کے ساتھ ساتھ چوکی ساکا، کوچابامبا اور سانتا سیریا میں بھی ٹریفک اور ٹرانسپورٹ شدید متاثر رہی۔

اسرائیل: وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو اسپتال داخل

نئی دہلی (ایم این این): پیر کی شام یروشلم کے ہداسہ عین کریم مرکز منتقل کیا گیا، جہاں وہ مبینہ طور پر ایک "دانتوں کے علاج" سے گزر رہے ہیں۔ اسرائیلی اخبار ٹائمز آف اسرائیل نے مقامی میڈیا رپورٹس کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ یہ پیش رفت ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب اسرائیلی وزیر اعظم کی صحت مسلسل عوامی اور سیاسی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے۔ گزشتہ ماہ نیتن یاہو نے سوشل میڈیا پر جاری ایک بیان میں انکشاف کیا تھا کہ وہ ایک مہلک پروسٹیٹ ٹیومر کے لیے کامیاب ریڈی ایشن تھیراپی سے گزر چکے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ اس معلومات کو اس لیے خفیہ رکھا گیا تاکہ ایران جاری تنازع کے دوران اسے پروپیگنڈے کے طور پر استعمال نہ کر سکے۔ ایران اور اسرائیل کے درمیان حالیہ جنگ کے دوران سوشل میڈیا پر یہ افواہیں بھی گردش کرتی رہیں کہ نیتن یاہو یا تو ہلاک ہو چکے ہیں یا ملک چھوڑ کر فرار ہو گئے ہیں، تاہم بعد میں ان تمام دعوؤں کو غلط قرار دیا گیا۔ ۷۶/ سالہ اسرائیلی وزیر اعظم کی صحت گزشتہ چند برسوں سے مسلسل سوالات کی زد میں رہی ہے۔ ناقدین کا الزام ہے کہ نیتن یاہو اور ان کے دفتر نے بارہا ان کی صحت سے متعلق معلومات کو مکمل طور پر عوام کے سامنے ظاہر نہیں کیا۔ نیتن یاہو نے اپنے حالیہ بیان میں یہ واضح نہیں کیا تھا کہ انہیں پروسٹیٹ ٹیومر کی تشخیص کب ہوئی، علاج کب شروع ہوا اور کب مکمل ہوا۔ ان کے دفتر کی جانب سے ایک سالانہ صحت رپورٹ اور کینسر کے علاج سے متعلق مختصر نوٹ جاری کیا گیا، لیکن ناقدین نے ان دستاویزات کو "غیر واضح" اور "ناکافی" قرار دیا۔ رپورٹس کے مطابق جاری کردہ میڈیکل نوٹ میں صرف چند مختصر نکات شامل تھے، اس میں یہ بھی واضح نہیں کیا گیا تھا

ایران کے ساتھ 60/ روزہ جنگ بندی پر ٹرمپ کی اپنی پارٹی کے اراکین کی تنقیدیں

نئی دہلی (ایم این این): امریکی سینیٹ میں متعدد سینئر ریپبلکن نے امریکہ اور ایران کے درمیان زیر مذاکرات معاہدے پر شدید تنقید کی مہم شروع کر دی ہے۔ ان ریپبلکن نے خبردار کیا کہ یہ ممکنہ سمجھوتہ تہران کے خلاف حالیہ امریکی اسرائیلی فوجی مہم کے مقاصد کو نقصان پہنچا سکتا ہے اور مہینوں کے تصادم کے بعد ایران کو خطے میں ایک مضبوط پوزیشن فراہم کر سکتا ہے۔ یہ تنقید اس وقت سامنے آئی ہے جب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اعلان کیا کہ تنازع کو ختم کرنے کا معاہدہ مذاکرات کے لحاظ سے تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ رپورٹ بتاتی ہیں کہ مجوزہ فریم ورک میں ۶۰/ دنوں کی جنگ بندی شامل ہے جس کا مقصد ایرانی جوہری پروگرام کے بارے میں اضافی گفتگو کیلئے راستہ بنانا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی جہاز رانی کیلئے آبنائے ہرمز کو بغیر کسی فیس کے دوبارہ کھولنا اور ایرانی بندرگاہوں پر امریکی محاصرے کا خاتمہ شامل ہے۔ اس کے بدلے میں تہران کئی محاذوں پر اپنی جارحانہ سرگرمیاں بند کرے گا اور

لبنان میں حزب اللہ جیسے مسلح گروہوں کی حمایت بھی بند کرے گا۔ مجوزہ جنگ بندی پر تنقید سینیٹ کی مسلح خدمات کی کمیٹی کے چیئرمین سینیٹر راجر وکر نے مجوزہ ۶۰/ روزہ جنگ بندی کو ایک تباہی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اس غیر حقیقت پسندانہ مفروضے پر مبنی ہے کہ ایران نیک نیتی کے ساتھ مذاکرات کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ گزشتہ تین ماہ کے دوران حاصل کی گئی فوجی کامیابیوں کو بے وقعت بنا دے گا اور امریکی موقف کی کمزوری کا تاثر دے گا۔ دوسری طرف ٹرمپ کے اہم ترین اتحادیوں اور ایران پر دباؤ کی پالیسی کے حامیوں میں سے ایک سینیٹر لنڈسے گراہم نے بھی معاہدے کے بارے میں گہرے شکوک و شبہات کا اظہار کیا اور کہا ہے کہ ایرانی خطرات سے آبنائے ہرمز کو مکمل طور پر محفوظ نہ کر پانے کی وجہ سے کسی سمجھوتے تک پہنچنا تہران کو خطے میں ایک غالب طاقت کے طور پر دکھائے گا۔ اس صورت حال کو انہوں نے طویل مدت میں خطے کے لیے ایک ڈراؤنا خواب قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضرورت ایک درست معاہدے تک پہنچنے کی ہے، نہ کہ جلدی میں کیے گئے سفارتی حل کو قبول کرنے کی۔ سینیٹر ٹام ٹلس نے بھی گردش کرنے والے موجودہ فارمیٹ میں اس معاہدے کو مسترد کرنے کا اعلان کر دیا اور کہا کہ وہ کسی ایسے سمجھوتے کی حمایت نہیں کر سکتے جو ایران کے اندر جوہری مواد کی موجودگی کی اجازت دیتا ہو۔ انہوں نے اس سلسلے میں سابق امریکی وزیر خارجہ مائیک پومپیو کے موقف کی تائید کی جن کا خیال ہے کہ یہ معاہدہ ایران کی جوہری صلاحیتوں کو حتمی طور پر بے اثر نہیں کرتا۔ کئی دوسرے ریپبلکن، جن میں سینیٹرز ٹام کاٹن اور ٹیڈ کروز شامل ہیں، نے حالیہ دنوں میں اسی طرح کی تنقید کا حصہ بنتے ہوئے اس بات پر زور دیا ہے کہ کسی بھی حتمی معاہدے میں یورینیم کی افزودگی کے لیے ایران کی صلاحیتوں کا مکمل خاتمہ۔

حتمی معاہدہ تک پہنچنے کیلئے ایران کو 7/ دن کی مہلت

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے مشرقِ وسطیٰ میں جنگ کے خاتمے کیلئے ایران کے ساتھ کسی بھی فوری معاہدے کے امکانات کو کم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ کسی معاہدے میں جلد بازی کے حق میں نہیں ہیں۔ فاکس نیوز کے مطابق امریکی انتظامیہ کے ایک اعلیٰ اہلکار نے بتایا کہ پیر کے روز کسی معاہدے پر دستخط نہیں ہوں گے تاہم صدر ٹرمپ نے ایران کو ۵/ سے ۷/ دن کی مہلت دی ہے تاکہ وہ ایک قابلِ قبول معاہدے کی تیاری مکمل کرے جس کی بنیاد یہ ہو گی کہ ایران کے پاس کوئی جوہری ذخیرہ نہ ہو اور منجمد اثاثے بھی موجود نہ رہیں۔ اہلکار کے مطابق ایران نے اصولی طور پر اس فریم ورک پر اتفاق کر لیا ہے اور اس کا تقریباً ۹۵/ فیصد حصہ طے پا چکا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جوہری ذخائر اور آبنائے ہرمز کے حوالے سے بھی معاہدہ ہو چکا ہے جبکہ صرف حتمی مسودے کی تیاری باقی ہے۔ اس سے قبل امریکی صدر نے پلیٹ فارم 'ٹروتھ' پر لکھا کہ ایران سے مذاکرات منظم اور تعمیری انداز میں جاری ہیں۔ ان کے مطابق انہوں نے مذاکراتی وفد کو ہدایت دی ہے کہ معاہدے میں جلد بازی نہ کی جائے کیونکہ وقت ان کے حق میں ہے۔ ٹرمپ نے ایران پر بحری دباؤ (سی گارڈ/ بحری ناکہ بندی) کو اس وقت تک برقرار رکھنے کا بھی عندیہ دیا، جب تک کوئی معاہدہ طے پا کر اس کی منظوری اور دستخط نہیں ہو جاتے۔ دوسری جانب امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکراتی عمل کے دوران غیر معمولی پیش رفت دیکھنے میں آئی ہے اور اب ایسی خبریں آنا شروع ہو گئی ہیں جن سے لگتا ہے

ایران معاہدے پر ٹرمپ کو متاثر کرنے میں مشکل پیش آ رہی ہے: نیتن یاہو

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ بنجامن نیتن یاہو نے بند کمرہ حکومتی مشاورت کے دوران اعتراف کیا کہ انہیں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ایران سے متعلق فیصلوں پر اثر انداز ہونے میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ یہ رپورٹس ایسے وقت میں سامنے آئی ہیں جب امریکہ اور ایران کے درمیان جاری مذاکرات مبینہ طور پر ایک ایسے معاہدے کے قریب پہنچ رہے ہیں جس کا مقصد ایران کے خلاف جاری کشیدگی اور ممکنہ جنگی صورتحال کو ختم کرنا ہے۔ اسرائیلی نشریاتی ادارے چینل ۱۳/ نے نامعلوم سیاسی ذرائع کے حوالے سے رپورٹ کیا

غزہ فلوٹیلا معاملہ:
ملائیشیا اسرائیل کو عالمی عدالت میں لے جانے کی تیاری میں

نئی دہلی (ایم این این): ملائیشیا کی حکومت نے غزہ جانے والے عالمی صمود انسانی امدادی فلوٹیلا کے کارکنوں کے مبینہ اغوا اور تشدد کے معاملے پر اسرائیل کے خلاف عالمی سطح پر قانونی کارروائی کرنے کا اعلان کیا ہے۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق ملائیشیا اسرائیل کو عالمی عدالت انصاف (آئی سی جے) میں لے جانے کی تیاری کر رہا ہے۔ ملائی میل کی رپورٹ کے مطابق، ملائیشیا کی ریاست سیلنگور کے وزیر اعلیٰ امیر شری نے کہا کہ قانونی ٹیم اس معاملے سے متعلق معلومات، بیانات اور معاون شواہد جمع کر رہی ہے، اور جیسے ہی یہ عمل مکمل ہو گا حکومت باضابطہ قانونی کارروائی شروع کرے گی۔ یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی ہے جب غزہ کے لیے روانہ ہونے والے عالمی صمود انسانی امدادی فلوٹیلا کے ۴۰۰/ سے زائد بین الاقوامی کارکنوں کو گزشتہ ہفتے اسرائیلی فورسیز نے مبینہ طور پر بین الاقوامی پانیوں میں روک کر حراست میں لے لیا تھا۔ فلوٹیلا کا مقصد غزہ تک انسانی امداد پہنچانا اور اسرائیلی بحری ناکہ بندی کو چیلنج کرنا تھا۔ کوالالمپور انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر "گلوبل صمود فلوٹیلا ۲.۰" کے شرکاء کے استقبال کے دوران خطاب کرتے ہوئے امیر الدین شری نے کہا، "ہم خاموش نہیں رہیں گے، ہم نہیں رکیں گے۔

میدان عرفات میں ٹھنڈک کے خصوصی انتظامات، چھتری کے استعمال کی ہدایت

نئی دہلی (ایم این این): دنیا بھر سے آئے ہوئے لاکھوں عازمین حج مکہ مکرمہ سے منیٰ پہنچ گئے ہیں جس کے ساتھ ہی مناسک حج کا باقاعدہ آغاز ہو گیا ہے۔ حجاج کو گرمی سے بچانے کے لیے میدان عرفات میں ماحول کو ٹھنڈا رکھنے کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ آج حج کا رکن اعظم وقوف عرفات ادا کیا جائے گا۔ ۱۶/ لاکھ سے زائد عازمین عرفات میں قیام کریں گے اور مسجد نمرہ سے خطبہ حج دیا جائے گا۔ حج ایام میں سعودی عرب میں گرد و غبار کے طوفان کے ساتھ شدید ترین گرمی کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ اس لیے سعودی حکومت نے میدان عرفات اور مسجد نمرہ کے اطراف کے ماحول کو ٹھنڈا رکھنے کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ حج ۲۰۲۶ء کے ترقیاتی منصوبے کے مطابق میدان عرفات اور مسجد نمرہ کے اطراف میں شجر کاری کے ذریعے سیکڑوں سایہ دار درختوں کے ساتھ شیڈ اسٹرکچر اور بڑی تعداد میں ٹھنڈے پانی کی پھوار چھڑکنے والے جدید پنکھے نصب کیے گئے ہیں تاکہ وقوف عرفہ کے دوران حجاج کو گرمی کی شدت سے محفوظ رکھا جا سکے۔ مسجد نبویؐ میں روضہ شریف کی زیارت کے لیے اوقات کار اور بکنگ شیڈول جاری کر دیا گیا ہے۔ سعودی وزارت حج و عمرہ کی جانب سے جاری شیڈول کے مطابق مرد حضرات کیلئے روزانہ زیارت کا وقت رات ۲/ سے نماز فجر تک ہو گا۔ صبح ۱۱/ بجکر ۲۰/ منٹ سے نماز عشا تک بھی زیارت کا وقت مردوں کیلئے مقرر کیا گیا ہے۔ خواتین فجر کے بعد سے صبح ۱۱/ بجے تک اور نماز عشا کے بعد رات ۲/ بجے تک زیارت کر سکیں گی۔ جمعہ کو مردوں کیلئے زیارت کا وقت رات ۲/ سے نماز فجر تک ہو گا اور صبح ۹/ بجے سے نماز عشا تک ہو گا جبکہ خواتین فجر کے بعد سے صبح ۹/ بجے تک اور نماز عشا کے بعد رات ۲/ بجے تک زیارت کر سکیں گی۔ سعودی وزارت صحت کی جانب سے عازمین کو دوران حج دھوپ سے بچاؤ کے لیے چھتری کے استعمال کی ہدایت کی گئی ہے۔ وزارت صحت کے بیان میں کہا گیا ہے

صمود فلوٹیلا: آسٹریلوی کارکن وطن لوٹے، اسرائیلی حراست میں جنسی زیادتی کے الزام

نئی دہلی (ایم این این): غزہ کے لیے انسانی امداد پہنچانے کی کوشش کرنے والے عالمی صمود فلوٹیلا میں شامل آسٹریلوی کارکن اسرائیلی حراست سے رہائی کے بعد وطن واپس پہنچنا شروع ہو گئے ہیں، جہاں انہوں نے مبینہ تشدد، جنسی زیادتی اور غیر انسانی سلوک کے سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق ۱۱/ آسٹریلوی کارکن ان سیکڑوں بین الاقوامی رضاکاروں میں شامل تھے جو امدادی مشن کے تحت غزہ کی طرف روانہ ہوئے تھے۔ گزشتہ ہفتے اسرائیلی فورسیز نے بین الاقوامی پانیوں میں فلوٹیلا کو روک کر اس پر کارروائی کی اور متعدد کارکنوں کو حراست میں لے لیا۔ آسٹریلوی نشریاتی ادارے ایس بی ایس نیوز کے مطابق کئی کارکنوں نے دعویٰ کیا کہ حراست کے دوران ان کی ہڈیاں ٹوٹی گئیں، چہروں پر تشدد کیا گیا اور بعض افراد کو نامعلوم مادوں کے انجکشن لگائے گئے۔ وائلٹ کوکو، جو پیر کی صبح میلبورن واپس پہنچیں، نے الزام لگایا کہ اسرائیلی حکام نے کارکنوں کو مارا پیٹا، جنسی طور پر ہراساں کیا۔

برطانیہ: ہندنژاد ماں بیٹا (پروین رانی، تشار کمار) بیک وقت میئر منتخب

نئی دہلی (ایم این این): برطانیہ میں ہندوستانی نژاد ایک خاندان نے تاریخ رقم کرتے ہوئے ایک منفرد اور غیر معمولی اعزاز اپنے نام کر لیا ہے۔ ہریانہ سے تعلق رکھنے والے ۲۳/ سالہ تشار کمار اور ان کی والدہ پروین رانی بیک وقت برطانیہ میں میئر منتخب ہو گئے ہیں۔ پی ٹی آئی کی رپورٹ کے مطابق، تشار کمار کو ۱۳/ مئی کو ایلسٹری اینڈ بورہم ووڈ ٹاؤن کونسل کا میئر منتخب کیا گیا، جس کے ساتھ ہی وہ برطانیہ کے کم عمر ترین ہندوستانی نژاد میئر بن گئے۔ اس کے صرف ایک ہفتے بعد یعنی ۲۰/ مئی کو ان کی والدہ پروین رانی کو ہارٹسمیر بورو کونسل کی میئر منتخب کر لیا گیا۔ یہ غیر معمولی کامیابی نہ صرف خاندان بلکہ برطانیہ میں مقیم ہندوستانی برادری کے لیے بھی باعث فخر سمجھی جا رہی ہے۔ اس خاندان کی جڑیں ہریانہ کے ضلع سونی پت کے روہنا گاؤں سے جڑی ہوئی ہیں، جبکہ وہ کئی برس تک روہتک میں مقیم رہے۔ خاندان ۲۰۱۳ء میں برطانیہ منتقل ہوا تھا۔ تشار کے والد سنیل دہیا کے مطابق، جب وہ برطانیہ آئے تو ان کے پاس مستقبل کے حوالے سے کوئی واضح منصوبہ نہیں تھا، تاہم مسلسل محنت اور سماجی خدمات نے انہیں اس مقام تک پہنچایا۔ تشار کمار نے کم عمری میں ہی عوامی زندگی میں قدم رکھا۔ وہ محض ۲۰/ برس کی عمر میں کونسلر منتخب ہوئے اور ۲۰۲۳ء میں ایلسٹری اور بورہم ووڈ ٹاؤن کونسل کا حصہ بنے۔ بعد ازاں انہوں نے ڈپٹی میئر کے طور پر خدمات انجام دیں اور اب میئر منتخب ہو گئے ہیں۔ کنگز کالج (لندن) سے گریجویشن مکمل کرنے والے تشار اس سال ماسٹر ڈگری بھی حاصل کرنے والے ہیں۔

’’خواتین کے خلاف وراثت میں ملنے والا تعصب ختم کرنا ہوگا!‘‘

مصری خواتین کے حقوق کی جدوجہد کا احاطہ کرتا ہوا خصوصی مضمون

صنفی مساوات، مختلف شعبوں میں خواتین کو بااختیار بنانا، ان کے خوابوں، ان کی تمناؤں اور آرزوؤں کو پورا کرنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کرنا، دنیا بھر کے معاشروں کو خواتین کے مضبوط اور بااثر حالات کی یاد دلانا، ان کی کام یابیوں کا جشن منانا، خواتین کے مسائل پر توجہ دے کر صنفی مساوات کی حمایت کرنا اور خواتین کے موثر اور بااثر کردار کو اجاگر کرنا ہے۔

ہم خواتین کی بہت سی کام یاب مثالیں دیکھتے ہیں، جنھوں نے تعصب اور تفریق کے دقیانوسی تصورات کو توڑا ہے، تمام معاملات بالخصوص اپنے حقوق حاصل کرنے کے لیے انھوں نے جو جد وجہد کی ہے، وہ قابل تعریف ہے۔ کام کرنے کا حق، تعلیم، صحت، معاشی برابری جیسے شعبوں میں ہم دیکھ سکتے ہیں کہ ان کا عزم اور ان کا کردار کمال کا ہے۔

مصر کی تاریخ مختلف شعبوں میں خواتین کے حیرت انگیز کارناموں سے بھری پڑی ہے۔ عہد قدیم اور قرون وسطی سے لے کر جدید دور تک، مصر کے معاشرے میں خواتین کے کام یاب ماڈل بہت ہیں، بہت سی باصلاحیت مصری خواتین نے کئی شعبوں میں نمایاں اور باوقار کام یابیاں حاصل کی ہیں۔ ہم نے دیکھا ہے کہ جیسے ہی انھیں مواقع میسر آئے، انھوں نے اپنے پورے حوصلے اور نہ ختم ہونے والے عزم کے ساتھ اپنی موجودگی کا ثبوت دیا اور مقامی اور بین الاقوامی سطح تعلیم، صحافت، سیاست، ہوا بازی، سائنسی تحقیق وغیرہ کے شعبوں میں دھوم مچادی۔

8 مارچ کو عالمی یوم خواتین کے ساتھ ساتھ مصر میں ہر سال **16** مارچ کو مصری خواتین کا دن منایا جاتا ہے۔

اس تاریخ کا انتخاب خاص طور پر اس وجہ سے کیا گیا ہے کہ یہ مختلف تاریخی مراحل میں مصری خواتین کی زندگی میں اہم مقامات کی یاد رکھتی ہے، جن میں نوآبادیات کے خلاف ان کی بغاوت، آزادی کے لیے ان کی جدوجہد اور ان کے دو اہم ترین سیاسی حقوق حاصل کرنے کی یاد ہے۔ یہ یوم شہادت ان شہدا کی تاریخ ہے، جو **100** سال قبل انگریزوں کے قبضے کے خلاف لڑائی میں شہید ہوئیں۔

مصری یوم خواتین کی تاریخ **16** مارچ **1919**ء سے شروع ہوئی، جب خواتین نے جدید مصر کی تاریخ میں پہلی بار انگریزی قبضے کے خلاف سڑکوں پر احتجاج کیا۔ اس کی شروعات حقوق پرست راہ نما مسز ہدی شعراوی کی جانب سے اس دن انگریز قبضے کے خلاف خواتین کے مظاہرے کی دعوت سے ہوئی، انھوں نے خواتین کے ایک ایسے مظاہرے کی قیادت کی جسے اپنی نوعیت کا پہلا مظاہرہ سمجھا جاتا تھا، جس میں **300** سے زائد مصری خواتین نے شرکت کی۔

مظاہروں کے دوران کچھ خواتین ’’وطن کی شہید‘‘ بن گئیں، اور اس دن سے لڑائی مصری خواتین کے اپنے حقوق اور اپنے ملک کے حقوق کے دفاع کے پیغام کا حصہ بن گئی۔ اس مظاہرے کے ذریعے انھوں نے پہلی مصری فیڈریشن برائے خواتین کے قیام، خواتین کے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے اور سماجی و سیاسی مساوات کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا

16 مارچ **1923** کو، ہدی شعراوی نے مصر میں پہلی خواتین یونین کے قیام کا مطالبہ کیا، جس کا مقصد خواتین کے سیاسی اور معاشرتی حقوق حاصل کرنا اور مرد کے ساتھ مساوات حاصل کرنا تھا، نہ صرف یہ، بلکہ لڑکیوں کو یونیورسٹی تک تمام مراحل میں عوامی تعلیم حاصل کرنے اور شادی سے متعلق قوانین میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا۔

انھوں نے قانون سے مطالبہ کیا کہ وہ شادی، تعلیم اور سیاسی حقوق کے استعمال سے متعلق مصر کے قوانین کو تبدیل کرے۔ **16** مارچ کا یہ واحد متاثر کن واقعہ نہیں تھا، جس کا مرکزی کردار مصری خاتون تھیں۔

16 مارچ **1928**ء کو لڑکیوں کا پہلا گروہ قاہرہ یونیورسٹی میں داخل ہوا۔ کئی خواتین نے تعلیم اور عوامی ملازمت کے حق کو یقینی بنانے کے لیے پیشہ ورانہ شعبوں میں کام یابی حاصل کی ہے۔ پہلی مصری خاتون نے لیسٹر آف رائٹس کی ڈگری حاصل کی، اور پہلی مصری اور عرب وکیل کی حیثیت سے منیرہ کا نام **1924**ء میں مخلوط عدالتوں کے سامنے وکلا کی فہرست میں درج کیا گیا۔

ہیلینا سیڈاروس نے طب کے میدان میں کام یابی حاصل کی اور پہلی مصری ڈاکٹر بن گئی۔ خواتین نے سماجی انصاف پر اصرار کیا اور سائنسی طور پر اعلی درجے حاصل کیے۔ **16** مارچ **1956**ء کو مصری خواتین پارلیمان کی رکن بن گئیں، مصری آئین نے انھیں باقاعدہ امیدوار بننے کی اجازت دی تھی اور انھیں پارلیمان کے انتخابات میں ووٹ ڈالنے کا حق بھی دیا تھا۔

آج، سو سال اور اس سے زیادہ عرصے کے بعد، مصری عورت تمام شعبوں میں اپنی صلاحیت، قابلیت کی بنیاد پر حقیقی طور پر بااختیار بننے کا ثمر

حاصل کر رہی ہے۔ مصری خواتین اب ایسے اہم عہدوں پر فائز ہو رہی ہیں، جو پہلے انھیں میسر نہیں تھے۔

آج کی مصری خاتون کی کام یابی کی یہ علامت ہے کہ خواتین کی رسائی ججوں کے پلیٹ فارم تک ہو چکی ہے۔ خواتین کچھ دن قبل ہی عدلیہ کے اس مسند تک پہنچ گئیں، جو اب تک صرف مردوں کے لیے مخصوص تھی۔ مصر کی تاریخ میں پہلی بار، **5** مارچ کو جج رضوی حلمی مسند عدالت پر بیٹھیں۔ مصری عورت کو اس کام یابی کی سہرا ’’اومنیہ جاداللہ‘‘ کے سر باندھا جانا چاہیے، جنھوں نے قانون کی ’فیکلٹی‘ سے گریجویشن کیا اور بعد میں قانون میں ماسٹر ڈگری بھی حاصل کی ہے۔

انھوں نے انسانی حقوق کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے، لڑکیوں کی حمایت کرنے اور مصری خواتین کی عدلیہ تک رسائی سے روکے جانے کے معاملوں کے حوالے سے امتیازی سلوک کا مقابلہ کرنے کے سلسلے میں بیداری پیدا کی۔ وہ خواتین کے اعلی منصب پر پہنچنے کی پرزور وکالت کرتی رہی ہیں۔

عدالتوں میں خاص طور پر اور معاشرے اور عمومی طور پر خواتین کی ترقی کے معاملوں پر وہ بے حد یقین رکھتی ہیں۔ انھوں نے خواتین کے پس ماندہ رہنے اور ریاستی کونسل کے اندر ان کے حقوق دبائے جانے کے معاملات کو پوری طرح مسترد کیا ہے۔

جب کونسل نے ایک خاتون کا بہ حیثیت جج تقرر کرنے سے انکار کیا، تو امنیہ نے ریاستی کونسل میں بطور معاون مندوب مقرر ہونے کی اپنی اہلیت کے حوالے سے ایک مقدمہ دائر کیا۔ جس میں ان کا دعویٰ تھا کہ تقرری اور ملازمت کی شرائط کے مطابق انھیں بھی ریاستی کونسل میں عدلیہ کے پوڈیم تک پہنچنے کا موقع ملنا چاہیے۔

جداللہ نے خواتین کی عدلیہ تک رسائی کے حق کے دفاع کے لیے اپنی مہم جاری رکھی، یہاں تک کہ صدر جمہوریہ نے فیصلہ جاری کر دیا اور اب ریاستی کونسل میں **98** خواتین جج اپنے ساتھی ججوں کے ساتھ بنچ پر بیٹھنے کی حق دار ہوگئی ہیں۔

مصر میں ہم دیکھ سکتے ہیں کہ اس وقت یہاں ایک خاتون وزیر سیاحت ہے۔ اب تک یہ عہدہ روایتی طور پر مردوں کے ماتحت اور ان کی بالادستی میں رہا ہے۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ ایک خاتون کی قیادت میں اس شعبے نے بہت زیادہ کام یابیاں حاصل کی ہیں، انھوں نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ خواتین دنیا میں تبدیلی لانے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ انھوں نے داخلی اور خارجی طور پر مصر کی بہترین نمائندگی کر کے دنیا پر یہ ثابت کر دیا کہ کوئی بھی چیز ناممکن نہیں ہے۔ انھوں نے تعصب کے سانچے کو توڑنے میں کام یابی حاصل کی اور اس عہدے پر کام کر کے **2019**ء میں مصر کی تاریخ میں سیاحت سے ہونے والی آمدنی کے پرانے ریکارڈ توڑ دیے۔

ان کے علاوہ بہت سی ایسی شان دار مصری خواتین ہیں، جو اپنی پیشہ ورانہ اور ذاتی کام یابیوں کے ذریعے ہر روز صنفی اور جنسی تعصبات کو توڑ رہی ہیں۔ مصری پارلیمان کا ایوان بالا میں خواتین کی غیر معمولی موجودگی کے علاوہ سرکاری ملازمتوں میں خواتین کی شرح **45** فی صد تک پہنچ گئی ہے، حکومت میں خاتون وزرا کا تناسب **25** فی صد تک پہنچ گیا، یعنی وزرا کا ایک چوتھائی حصہ خواتین پر مشتمل ہے۔

گذشتہ کئی برس کے دوران مختلف ریاستی اداروں میں خواتین کی نمائندگی میں قابل ذکر اضافہ ہوا ہے۔ خواتین نے پہلی بار قومی کونسل برائے انسانی حقوق کی صدارت حاصل کی، ریاستی کونسل اور انتظامی پراسیکیوشن میں بھی ان کو اپنی کارکردگی دکھانے کا موقع ملا۔ مرکزی بینک کی پہلی ڈپٹی سربراہ، ڈپٹی گورنر، صدر جمہوریہ کی مشیر برائے قومی سلامتی اور اقتصادی عدالت کی پہلی خاتون صدر ہونے کا شرف بھی مصری خواتین کا حاصل ہو چکا ہے۔

یہ بھی نہیں بھولنا چاہیے کہ بعض سیاست دانوں نے خواتین کے ساتھ تفریق اور سوتیلے برتاؤ کے خلاف جاری خواتین کی تحریکوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور ان کی حقوق کی فراہمی کی راہ ہموار کرنے میں مدد کی ہے، انھوں نے خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے کام کیا ہے اور مختلف شعبوں میں عورت کی صلاحیتوں کا کھل کر اعتراف کیا۔

آخر میں، میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ وہ تعصب اور تفریق جو عورت کی ترقی اور اس کے آگے بڑھنے کو مشکل بنائے اس کو مٹا دینا چاہیے، چاہے یہ تعصب اور تفریق جان بوجھ کر ہو یا ان جانے میں۔

تعصب و تفریق کو توڑنے کے لیے، معاشرے کو سب سے پہلے یہ تسلیم کرنا چاہیے کہ یہ ناروا سلوک ہے۔ میرے خیال میں خواتین کے ساتھ اختیار کیے جانے والا تعصب ایک سماجی مسئلہ ہونے سے پہلے ایک خاندانی مسئلہ ہے۔

سچ بات تو یہ ہے کہ خواتین کے خلاف تعصب سب سے پہلے کنبے اور خاندان سے شروع ہوتا ہے۔ دراصل تعصب اور تفریق کا رواج بہت سے خاندانوں میں فطری معلوم ہوتا ہے، کیوں کہ اخلاقی اور روایتی لحاظ سے نسلوں کو یہ تعصب وراثت میں ملتا ہے۔

اس کو ہمارے بچوں، مردوں اور عورتوں کی طرف سے بڑھایا جاتا ہے، اسی بنیاد پر میں کہنا چاہوں گی کہ اس تعصب کو ختم کرنا صرف قانون سازی سے مکمل نہیں ہو سکتا، بلکہ اس کے لیے گھروں، دفتروں، کارخانوں، اسکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں اور ہمارے آس پاس کی جگہوں پر بیداری پیدا کرنا ہوگی، تاکہ اس صنفی اور جنسی تفریق و تعصب کا خاتمہ ہو۔ اس بات سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ عورت اور مرد مل کر ایک محفوظ اور مستحکم معاشرہ بناتے ہیں۔

اس بات سے بھی کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ عورت معاشرے کا نصف حصہ ہے، وہی خوشی کا منبع ہے، اپنے اردگرد رہنے والوں کے لیے طاقت اور توانائی کی بنیاد ہے، اپنے شوہر اور بچوں کے لیے نرمی اور محبت کا سرچشمہ ہے۔ وہ ماں ہے، بیوی ہے، بیٹی ہے اور بہن ہے۔ اسلام عورت کو ممتاز کرنے اور اسے اپنے خاندان میں ایک خاص مقام دینے کا خواہاں ہے۔

ایام جاہلیت میں بھی اسلام نے قبیلوں کے غیر انسانی رسم و رواج کو بدل کر لڑکیوں سے محبت کرنے کا حکم دیا، جو معاشرہ لڑکیوں کو حقارت کی نظر سے دیکھتا تھا اس کو۔ رسول اللہ نے حکم دیا کہ عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی میری وصیت قبول کرو۔ آخر میں، میں ہر اس خاتون کو سلام پیش کرتی ہوں، جس نے ہمیشہ اس بات کو ثابت کیا ہے کہ وہ ترقی اور تعمیر میں قوم کی ڈھال اور تلوار ہے۔

وطن
سرینگر

انسان من مانیوں پر گامزن

انسان جب نفس امارہ کی طرف راغب ہوتا ہے تو زمانے میں نئی نئی کہانیاں جنم لیتی ہیں اور نئے مسائل پیدا ہوتے ہیں ۔حالانکہ انسان کو زندگی گذارنے کے لئے نقشہ راہ دکھایا گیا ہے لیکن دستور حیات سے ہٹ کر اپنی من مانیوں پر گامزن ہے ۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ انا پرستی اور دولت کی ہوس نے انسان کی آنکھوں پر پردہ ڈالا ہے اور اس کے تمام اثرات نجی زندگی پر مرتب ہوجاتے ہیں ۔۔ موجودہ زمانے میں انسان مکمل طور تبدیل ہوا ہے ۔لوگ تو اپنے کاموں میں اس طرح مشغول ہوئے ہیں کہ کسی کو کوئی فرصت نہیں ہے۔ ہر ایک چیز، طریقہ ،تہذیب اور تمدن بدل گیا ہے۔ عدیم الفرصتی کے عالم ان پُرانی تمام رسموں اور روایتوں کا جنازہ نکل چکا ہے کیونکہ آج سے پہلے کئی دہائی لوگوں کی رشتہ داری اور ہمسائیگی اتنی مضبوط تھی کہ کوئی بھی اپنے آپ کو تنہا محسوس نہیں کرتا تھا ہر ایک اپنے سے دوسروں کی بجائی اور خوشحالی میں خوش ہو جاتا تھا عبادت وعیادت اور خوشی و غم کی تقریبات و دیگر معمولات زندگی بہترین طریقے سے گذرتی تھی ۔لیکن اب سب کچھ بدلا بدلا سا لگ رہا ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ماضی میں مجموعی طور انسان کی مالی حالت ابتر تھی غربت عام تھی اور لوگ عسرت کی زندگی بسر کرتے تھے لیکن ایک دوسرے کے سہارے جیا کرتے تھے، دکھ درد اور خوشیوں میں ایک دوسرے کا ہاتھ بٹاتے تھے مذہبی رواداری، مساوات اور بھائی چارہ ہر انسان میں چاہیے امیر تھا یا غریب کا مادہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہو اتھا۔ایک ساتھ روتے تھے اور ایک ساتھ مسکراتے تھے تب وہ لوگ غریب تھے لیکن پُرسکون اور فرحت بخش زندگی گذارتے تھے لیکن انسان نے اپنی نظریں دور کی منزلوں کی طرف دوڑائے اور وہ غربت کی تمام آزمائشوں سے تنگ آکر ترقی کی دوڑ میں آگے بڑھنے لگا لیکن اس دوڑ میں انسان اصلی وجود وحقائق سے دور ہوتا گیا یہاں تک کہ اشرف المخلوقات ہوکر بھی معاشی حیوان بن بیٹھا۔اس کے بنیادی محرکات یہ ہیں کہ انسان نے مذہب کے اصولوں کی پابندی اور اخلاقی اقدار کی پاسداری سے اپنا توجہ ہٹا کر بے راہ روی، منشیات کے دھندوں اور بے حیائی کے طور طریقوں میں داخل ہوگیا۔ یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ ہر ایک شخص ایک دوسرے کا معاوِن و مددگار ہوتا ہے ۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اگر آج بھی انسان مذہبی اصولوں اور اخلاقی اقدار کی پاسداری کرے تو عین ممکن ہے کہ انسان ترقی کے ساتھ ساتھ پُر امن اور خوشحال زندگی گذار سکتا ہے۔ اسکے لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ انسان خودغرضی، لالچ ،دھوکہ بازی اور فریب کاری سے اپنے آپ کو دور رکھ کر انسانوں کی طرح زندگی گذاریں اس ترقی یافتہ دور میں انسان کو اپنے حقیقی وجود کی طرف اپنی نظریں مرکوز کرنی لازمی ہے۔ تاکہ انسان اپنے نفس کے ساتھ ساتھ دوسروں کے لئے بھی خیر خواہ اور ہمدرد ثابت ہو سکے تو ضرور وہ انسان زندگی کے غموں سے نکل کر خوشحالی کی طرف گامزن ہوجائے گا۔

اعلی تعلیم ہی خواتین کو خود کفیل بنا سکتی ہے

تحریر۔۔۔۔۔بابر نفیس
ڈوڈہ، جموں

دس سال پہلے جموں وکشمیر میں لڑکیوں کی اعلی تعلیم کا رواج بالکل نہیں تھا۔ ہاں یہاں یہ بات قابل غور ہے کہ جموں کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں آج بھی لڑکیوں کے اعلی تعلیم کا رواج نہیں ہے۔ مگر دیہاتوں میں رہنے والی پچاس فیصد خواتین اعلی تعلیم سے روشناس ہو چکی ہیں۔ لڑکیوں کی اعلی تعلیم ہی انہیں خود مختار اور باصلاحیت بنا سکتی ہے۔ وقتی حالات کے مطابق خواتین کا باصلاحیت اور بااختیار ہونا انتہائی اہم ہے۔ جموں وکشمیر کے ساتھ ساتھ پورے ہندوستان میں اگر خواتین وکو خود مختیار اور باصلاحیت بنانا ہوگا تو ان کو اعلی تعلیم حاصل کرنے کی اجازت دی جانی چاہیے۔ اس سلسلے میں ایک دیہی خاتون کہتی ہیں کہ میری عمر پچاس سال ہے۔ میرا تجربہ یہی کہتا ہے کی لڑکیاں کم از کم اتنی پڑھی لکھی ہوں کہ وہ اپنا مستقبل اپنی مرضی سے لکھ سکیں۔ لیکن افسوس ایسا دیکھنے کو نہیں ملتا ہے۔ جب میں چھوٹی تھی تب تعلیم کا اتنا زیادہ رواج نہیں تھا اور سکولوں کی بھی بہت زیادہ قلت تھی۔ انہوں نے کہا کہ آج کے اس دور میں اور اس گزرے دور میں زمین اور آسمان کا فرق ہے۔ میری شوق اتنے نہیں کہ میں اب خود تعلیم حاصل کرو لیکن مجھے امید ہے کہ میں اپنی لڑکیوں کو بہترین تعلیم سے روشناس کروں گی اور انہیں مستقبل لکھنے کا موقع دونگی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے کئی طرح کے اقدامات اٹھائے جاتے ہیں کہ خواتین کو مفت تعلیم دی جائے مگر جموں وکشمیر کے پہاڑی علاقوں میں کوئی بھی ردعمل دیکھنے کو نہیں ملتا ہے۔ جو نہایت ہی افسوس کی بات ہے۔

ان کے علاوہ ضلع ڈوڈہ کے پہاڑی علاقے سے ایک خواتین نے بات کرتے ہوئے کہا کہ اعلی تعلیم انسان کو اعلی معیار کا بنا دیتی ہے کیوں کہ اس کے بعد آپ کا ذہن خود مختیار رہنے کے لیے آپ کو مجبور کرے گا۔ انہوں نے اس بات کو بڑی مضبوطی سے بیان کرنے کی کوشش کی کہ جب خواتین اعلی تعلیم یافتہ ہونگی تو اس کے ذہن میں زندگی بسر کرنے کے بہترین خیالات پیدا ہوں گے۔ تعلیم انسان کو بہتر انسان کی طرح جینا سکھاتی ہے۔ اور بہترین زندگی گزارنے کے لیے انسان خود مختار ہونا لازمی ہے۔ لیکن ایک عورت اس وقت تک خود مختیار نہیں ہوسکتی ہے جب تک اس کا ذہن آزاد نہیں ہوا اور یہ تعلیم کے بغیر ممکن نہیں ہوسکتا ہے۔ اگر ایک عورت کا ذہن غلامی کا شکار ہو تو وہ کبھی خود مختاری حاصل نہیں کر سکتی ہے۔ اس سلسلے میں ایک خاتون نعیمہ زرگر سے بات کی تو انہوں نے بتایا کہ ہاں، پہاڑی علاقہ کی خواتین کو ابھی تک اعلی تعلیم سے سے سرفراز نہیں کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دیہاتوں میں رہنے والی خواتین کئی طرح کے کام کرتی ہیں۔ ہم نے بہت کم خواتین کو دیکھا جو پہاڑی علاقوں میں سے تعلق رکھتی ہیں اور کسی بھی پروگرام میں حصہ لے پاتی ہوں کیونکہ ان میں ایک ایسا معیار نہیں ہے جو انسان کو صلاحیت دیتا ہے۔ جبکہ قابل تلافی اس بات سے ہوتی ہے کہ خواتین کو کم سے کم تعلیم دینے سے بھی روکا جاتا ہے۔ ایک تعلیم یافتہ خاتون اور ایک غیر تعلیم یافتہ عورت میں زمین اور آسمان کا فرق ہوتا ہے جبکہ یہاں یہ بات ضروری ہے کہ خواتین کو اعلی تعلیم اگرچہ حاصل نہیں ہو لیکن کم از کم اتنی تعلیم سے روشناس ہوں جس سے آپ کا ذہنی معیار اس قدر ہو کہ آپ آج کے سماج میں ایک بہترین زندگی بسر کر سکیں۔

اس سلسلے میں ضلع پونچھ سے تعلق رکھنے والی تیس سالہ انجم آرا نے کہتی ہیں کہ مجھے اعلی تعلیم حاصل نہ کرنے پر کافی زیادہ دکھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے اس دور میں بھی لڑکیوں کو لڑکوں کے مقابلے کم سمجھا جاتا ہے۔ جبکہ یہ بات دیکھنے کو ملتی ہے کہ اگرچہ لڑکیاں کسی مقام میں حصہ لیتی ہیں تو لڑکوں کے بمقابل کافی اچھے نتائج دیکھنے کو ملتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اعلی تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ کھیل کود میں حصہ لینے کا بھی کافی زیادہ شوق تھا لیکن افسوس یہاں یہی بات پیش آئی کی لڑکوں کے مقابلے میں مجھے کم ترجیح دی گئی جس کی وجہ سے میں اپنا مستقبل بہتر نہیں دیکھ پائیں۔ انہوں نے بتایا کہ انسان اپنے مستقبل کے لیے کافی زیادہ محنت کرسکتا ہے لیکن سوال یہ ہے کہ اسے مستقبل راہ گیر تو ہوں۔ ان کے علاوہ کشمیر سے تعلق رکھنے والی ڈاکٹر طیبہ سے بات کی جو جموں کے بہترین ہسپتال میں بحیثیت ڈاکٹر کام کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں کافی سکون اور خوشی کی زندگی بسر کرتی ہوں۔ مجھے بچپن سے ہی ڈاکٹر بننے کا شوق تھا اور مجھے آزادانہ زندگی گزارنا بہت پسند تھا۔ میرے ماں باپ نے مجھے اعلی تعلیم دی۔ اور میری محنت میں وہ رنگ لایا کہ میں ڈاکٹر بن گئی۔ دراصل میرا کوئی بھائی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ میرا بھائی ہوتا تو شاید ہی میں اعلی تعلیم حاصل کرتی اور شاید ہی اس سے اونچے مقام پر ہوتی۔ انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ اپنی لڑکیوں کو تعلیم دینے سے گریز نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ لڑکوں کے برابر ہی لڑکیوں کا بھی ذہین ہوتا ہے بلکہ لڑکیوں کا دماغی توازن لڑکوں سے زیادہ بہتر ہوتا ہے۔ انہوں نے والدین کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی لڑکیوں سے پوچھ کر ان کے مستقبل کا فیصلہ لیں۔

اس سلسلے میں جب ہم نے گورنمنٹ ڈگری کالج کشتواڑ کے فارسی نصاب کے پروفیسر منیش پیے سے بات کی تو انہوں نے بتایا کہ ضلع انتظامیہ کے ساتھ ساتھ تعلیمی نظام کی جانب سے کئی طرح کے پروگرام کرائے جاتے ہیں تاکہ لڑکیوں کی تعلیم کو عام کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ آج سے دس سال پہلے اور آج کے حالات میں کافی زیادہ فرق دیکھنے کو مل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کافی زیادہ بہتر ہوگا کہ اگر والدین اپنی لڑکیوں کو کالج اور سکول جیسی تعلیمی اداروں میں داخلہ دلایں اور انھیں اعلی تعلیم سے روشناس کرایں۔ آنے والا مستقبل سب کا بہتر ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ ایک لڑکے کی تعلیم ایک گھر تک محدود رہتی ہے جبکی ایک لڑکی کی تعلیم دو خاندانوں کا مستقبل بہتر بناتی ہے۔

(چرخہ فیچرس)

کشمیر میں سوشل میڈیا مواد کا گرتا ہوا معیار تشویشناک

تحریر۔۔۔۔۔رئیس مسرور

سوشل میڈیا دورحاضر میں زندگی کا ایک اہم حصہ بن چکا ہے۔ اس کا استعمال دوستوں، خاندان کے اراکین کے ساتھ جڑے رہنے اور حالات حاضرہ اور روزمرہ کے واقعات سے باخبر رہنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ ویب 2.0 (2.0web) کی ترقی کے ساتھ صارفین کے لیے یہ ممکن ہو گیا ہے کہ وہ اپنا مواد خود تیار کرسکیں اس طرح صارف اور ویب سائٹس کے درمیان تعامل کو قائم ہوگیا ہے۔ ویب 2.0 انٹرنیٹ پر کسی مخصوص تکنیکی اپ گریڈ کا حوالہ نہیں دیتا ہے۔ یہ صرف اس تبدیلی کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ 21 ویں صدی میں انٹرنیٹ کس طرح استعمال ہو رہا ہے۔ موجودہ دور میں صارفین کے درمیان معلومات کا تبادلہ بڑھ گیا ہے اور زیادہ باہمی ربط ہے۔ یہ نیا ورژن صارفین کو معلومات حاصل کرنے والے غیر فعال ناظرین کے طور پر کام کرنے کے بجائے تجربے میں فعال طور پر حصہ لینے کی اجازت دیتا ہے۔ ویب 2.0 نے لوگوں کو مضامین اور تبصرے شائع کرنے کے قابل بنایا، اور مختلف سائٹس پر صارف کے اکاؤنٹس بنانا ممکن ہوا، اس لیے زیادہ شرکت ہوئی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ہم اکثر سوشل میڈیا کے روشن پہلو کو اجاگر کرتے ہیں اور اس کے تاریک پہلو اور لوگوں کی زندگیوں میں اس کے برے اثرات کو نظر انداز کرتے ہیں۔ سوشل میڈیا کے استعمال سے کچھ عمومی منفی نتائج جڑے ہوئے ہیں جن میں اس کی لت، سائبر بدمعاشی، تنہائی، ڈپریشن، غلط معلومات اور پروپیگنڈہ شامل ہیں۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ سوشل میڈیا کی گفتگو بھی جگہ جگہ مختلف ہوتی ہے، رجحانات اور بحث ومباحثہ۔ مختلف جگہوں پر مختلف ہے، یہ ابھرتے ہوئے منظرناموں اور صارفین کی سوچنے کی صلاحیت پر منحصر ہے۔ فیس بک سب سے بڑا اور مقبول سوشل میڈیا پلیٹ فارم ہے جس کے ماہانہ 2.9 بلین فعال صارفین ہیں اور اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ جموں وکشمیر UT کے پاس فیس بک کے صارفین کی بھاری اکثریت ہے لیکن یہ دیکھ کر کافی مایوسی ہوئی کہ یوزر (generateduser content) کا تیار کردہ زیادہ تر مواد بیکار اور فضول باتوں پر مشتمل ہے۔ پچھلے سال وادی کشمیر میں فیس بک کے کچھ پیج مینیجرز کی طرف سے ایک ٹرینڈ شروع کیا گیا تھا جس میں وہ کچھ سادہ لوح لوگوں کو نشانہ بناتے تھے اور ٹرول کرتے تھے۔ عام طور پر مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو اسطرح کی توہین کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ سوشل میڈیا پیجز بدقسمتی سے اتنے مقبول ہو گئے کہ چند ہی ہفتوں میں لاکھوں فالوورز اور لوگوں کو ٹرول کرنے اور ان کی توہین کرنے والے اس غیر مہذب مواد کو کشمیری عوام کی بڑی اکثریت نے پسند کیا۔ کئی مہینوں کے بعد اس رویے کی مذمت کی گئی اور ان ٹرولوں کی حوصلہ شکنی کی گئی کہ وہ اسے بہتر مواد تیار کرنے کی کوشش کریں۔ فیاض سکور پیو نامی ایک ذہنی طور پر بیمار شخص کو سوشل میڈیا پر متعارف ہوئے ایک سال سے زیادہ کا عرصہ ہو گیا ہے اور چند ہی دنوں میں وہ سوشل میڈیا خاص طور پر فیس بک پر کافی مقبول ہوا۔ کوئی بھی مہذب معاشرہ ایسے شخص کو اس کی پرواہ کیے بغیر اپنے حال پر چھوڑ دیتا ہے لیکن وادی کشمیر میں وقت کے ساتھ ساتھ فیاض سکور پیو ایک گھریلو نام اور سوشل میڈیا کی سنسنی بن گیا، وہ بہت سے سیاسی رہنماؤں، اداکاروں، فنکاروں سے زیادہ مقبول ہوا۔ اور دانشور۔ لوگوں نے مواد کی پرواہ کیے بغیر اس کا ایک ایک ویڈیو دیکھنا شروع کر دیا۔ مقبولیت کی اس سطح کو دیکھ کر میڈیا پرسنز (PersonsMedia)، پیجز Pages اور آوٹ لیٹس OutletsMedia نے ویوز views، لائکس Likes اور سبسکرائبرز Subscribers حاصل کرنے کے لیے ان کی ایک ایک ویڈیو کو اپ لوڈ کرنا شروع کر دیا، کوئی بھی مہذب اور مہذب معاشرہ ان نام نہاد صحافیوں اور پیج مینیجرز کے اس طرح کے غلیظ رویے کی حوصلہ شکنی کرتا لیکن حیرانی کی بات ہے کہ کشمیری معاشرہ اس طرز عمل کو جاری رکھنے دے رہا ہے۔ ابھی ایک ماہ قبل فیس بک پر ایک اسکرین شاٹ گردش کر رہا تھا اور حقیقت کو اجاگر کر رہا تھا کہ ایک اسلامی اسکالر (مفتی) کے ایک ویڈیو کلپ کو ایک ہفتے میں 126 مرتبہ دیکھا گیا اور دوسری طرف کسی لڑکی کے ایک بیہودہ ڈانس کلپ کو ایک گھنٹے میں 3800 مرتبہ دیکھا گیا۔ یہ ہمارے سوشل میڈیا ڈسکورس اور صارف کے تیار کردہ مواد کے حجم کو بتاتا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ جے کے یوٹی میں 65 فیصد سے زیادہ نوجوان آبادی 35 سال سے کم ہے اور ان میں سے تقریباً سبھی سوشل میڈیا استعمال کررہے ہیں اور جب ایسا مواد شیئر کیا جاتا ہے۔ پسند کرنے اور دیکھنے کے خطرناک نتائج نکل سکتے ہیں۔ چند ماہ قبل ایک ادبی شخصیت کو اپنا یوٹیوب اور فیس بک چینل بند کرنا پڑا کیونکہ اس کے فکری مواد کو پسند نہیں کیا گیا اور اس کے نتیجے میں مطلوبہ تعداد میں سبسکرائبرز اور ناظرین حاصل نہ ہو سکے۔ کہانی یہ ہے کہ ڈیجیٹل میڈیا آوٹ لیٹس اور ان کے رپورٹرز کی ایک بڑی تعداد فیاض سکور پیو اور اس طرح کے دیگر ذہنی معذور یا ناکارہ افراد کے پیچھے پھر رہی ہے تاکہ ان کے چینلز پر کچھ ویڈیو مواد شائع کیا جا سکے۔ بہت سے ماہرین اور اسکالرز اس بات پر حیران ہیں کہ لوگ ایسے گندے پیجز کو فالو اور سبسکرائب کیوں کرتے ہیں جو کہ بہت ہی ناکارہ اور ناگوار مواد پھیلاتے ہیں؟ اس سے پہلے کہ حکام حرکت میں آئیں، یہ ذمہ داری پڑھے لکھے اور باشعور کشمیری شہریوں پر عائد ہوتی ہے کہ وہ اسطرح کی شیئرنگ کی مذمت اور حوصلہ شکنی کریں اور اس طرح کے عناصر کو بے نقاب کریں۔ فحش اور غیر مہذب مواد کو مقبول بنانا ان تمام فیس بک پیجز کو ان فالو اور ان سبسکرائب کر دیا جائے۔ سوشل میڈیا ڈسکورس کا اعلیٰ معیار قائم کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ ہم پہلے ہی جانتے ہیں کہ سوشل میڈیا میں کوئی خاص تھرڈ پارٹی فلٹرنگ، فیکٹ چیکنگ checking-Fact یا ایڈیٹوریل ججمنٹ Editorial judgment نہیں ہے جس سے پروپیگنڈہ، جعلی مواد اور ہیرا پھیری والی خبروں کی کوریج کو بہت زیادہ نمائش حاصل کرنا آسان ہے۔ باخبر لوگ ایسے مواد کو استعمال کرتے ہیں جو ان کے پہلے سے موجود عقائد کی تصدیق کرتا ہے اور کسی ایسی حقیقت کو نظر انداز کرتے ہیں جو ان کی رائے سے متصادم ہو۔ سوشل میڈیا الگورتھم AlgorithmmediaSocial تصدیقی تعصب کو بالکل نئی سطح پر لاتا ہے۔ ویب 2.0 اور سوشل میڈیا پر اپنے وقت کا بہتر استعمال کرنے کے لیے، اسے بہتر مواصلات، معقول گفتگو اور انسانی ہمدردی اور مہربانی پر مبنی مضبوط تعلقات استوار کرنے کے لیے استعمال کریں۔ ٹرول، غلط معلومات، پروپیگنڈے اور جعلی خبروں سے پرہیز کریں۔ سماجی اور ماحولیاتی مسائل کے لیے بیداری پیدا کریں اور پرامن ورچوئل اسپیس spaceVirtualPeaceful کو یقینی بنائیں۔

رئیس مسرور
کپوارہ کشمیر
Rayeesrocks20@gmail.com

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

باقیات

101

ذمہ دارانہ عمل ہے بلکہ اس سے معاشرے اور ماحول پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔انہوں نے عوام سے عاجزانہ اپیل کی کہ صفائی کا خاص خیال رکھا جائے اور ایسے اقدامات سے مکمل اجتناب کیا جائے جو شہری ماحول کو آلودہ کریں یا دوسروں کے لیے تکلیف کا باعث بنیں۔مفتی اعظم نصر الاسلام نے کہا کہ عید کا اصل پیغام سادگی، قربانی اور غریبوں کے ساتھ ہمدردی ہے۔انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ اپنے اردگرد موجود غریب، نادار اور مستحق خاندانوں کی مدد کریں تاکہ عید کی خوشیوں میں سب شریک ہوسکیں۔مفتی اعظم ،مفتی ناصر الاسلام نے ائمہ، خطباء اور مساجد کے ذمہ داران سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنے خطبات اور بیانات کے ذریعے عوام کو قربانی کے جانوروں کی کھالوں اور باقیات کی بے حرمتی سے بچنے کی تلقین کریں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ برس بعض مقامات پر قربانی کی کھالیں اور گوشت سڑکوں پر پھینکے جانے کے واقعات سامنے آئے تھے، جو انتہائی افسوسناک اور شرعی اعتبار سے بھی نامناسب عمل ہے۔مفتی اعظم نصر الاسلام نے کہا کہ عید کا اصل پیغام سادگی، قربانی اور غریبوں کے ساتھ ہمدردی ہے۔انہوں نے لوگوں پر زوردیا کہ اپنے اردگرد موجود غریب، نادار اور مستحق خاندانوں کی مدد کریں تاکہ عید کی خوشیوں میں سب شریک ہوسکیں۔مفتی اعظم ،مفتی ناصر الاسلام نے ائمہ، خطباء اور مساجد کے ذمہ داران سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنے خطبات اور بیانات کے ذریعے عوام کو قربانی کے جانوروں کی کھالوں اور باقیات کی بے حرمتی سے بچنے کی تلقین کریں۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ برس بعض مقامات پر قربانی کی کھالیں اور گوشت سڑکوں پر پھینکے جانے کے واقعات سامنے آئے تھے، جو انتہائی افسوسناک اور شرعی اعتبار سے بھی نامناسب عمل ہے۔کہ وہ اپنے خطبات اور بیانات کے ذریعے عوام کو قربانی کے جانوروں کی کھالوں اور باقیات کی بے حرمتی سے بچنے کی تلقین کریں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ برس بعض مقامات پر قربانی کی کھالیں اور گوشت سڑکوں پر پھینکے جانے کے واقعات سامنے آئے تھے، جو انتہائی افسوسناک اور شرعی اعتبار سے بھی نامناسب عمل ہے۔مفتی اعظم نصر الاسلام نے کہا کہ عید کا اصل پیغام سادگی، قربانی اور غریبوں کے ساتھ ہمدردی ہے۔انہوں نے لوگوں پر زوردیا کہ اپنے اردگرد موجود غریب، نادار اور مستحق خاندانوں کی مدد کریں تاکہ عید کی خوشیوں میں سب شریک ہوسکیں۔مفتی اعظم ،مفتی ناصر الاسلام نے ائمہ، خطباء اور مساجد کے ذمہ داران سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنے خطبات اور بیانات کے ذریعے عوام کو قربانی کے جانوروں کی کھالوں اور باقیات کی بے حرمتی سے بچنے کی تلقین کریں۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ برس بعض مقامات پر قربانی کی کھالیں اور گوشت سڑکوں پر پھینکے جانے کے واقعات سامنے آئے تھے، جو انتہائی افسوسناک اور شرعی اعتبار سے بھی نامناسب عمل ہے۔

102

بغلگیر ہونگے ۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر میں نماز عید الاضحیٰ کا سب سے بڑا اور عظیم الشان اجتماع تاریخی آثار شریف درگاہ حضرت بل میں منعقد ہوگا، جہاں سری نگر اور دوسرے نزدیکی اضلاع وعلاقوں سے لاکھوں فرزندان توحید جمع ہوکر ایک ساتھ نماز عید ادا کریں گے۔سری نگر میں دیگر کئی مقامات پر بھی نماز عید کے بڑے بڑے اجتماعات منعقد ہونگے تاہم عیدگاہ سری نگر میں نماز عید کے حوالے سے ابھی صورتحال واضح نہیں ہوئی ہے ۔جبکہ میرواعظ عمر فاروق نے پیر کو عید گاہ کا دورہ کرکے یہاں تیاریوں اور انتظامات کا جائزہ لیا اور اعلان کیا کہ عیدگاہ سری نگر میں نماز عید ادا کی جائے گی ۔انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ موسم خراب ہونے کی صورت میں نماز عید کا اجتماع تاریخی جامع مسجد سری نگر میں منعقد ہوگا ۔میرواعظ نے اُمید ظاہر کی کہ امسال انتظامیہ عیدگاہ سری نگر یا جامع مسجد میں نماز عید ادا کرنے کی اجازت دے گی ۔اُدھر کشمیر وادی کے دیگر علاقوں سے ملنے والی اطلاعات کے مطابق تمام نو اضلاع بشمول بڈگام ،گاندربل ،بارہمولہ ،کپوارہ ،بانڈی پورہ ،اننت ناگ ،پلوامہ ،شوپیان اور کولگام میں عید گاہوں کو نماز عید الاضحیٰ کے پیش نظر منگل کو تیار کیا جارہا تھا اور شام کے وقت اعلان کیا گیا کہ کس عیدگاہ میں کس وقت یعنی صبح کتنی بجے نماز عید ادا کی جائے گی ۔نماز عید کیلئے صف بندی سے پہلے علمائے کرام عید الاضحیٰ کے بارے میں روشنی ڈالیں گے اور لوگوں کو حضرت ابراہیمؑ اور اُن کے فرزند حضرت اسماعیلؑ کی جانب سے اللہ کے حکم پر عمل کرنے کے بارے میں بتائیں گی ،جس عمل کی یاد میں عید قربان منائی جاتی ہے ۔ساتھ ہی امام صاحبان اور خطباء لوگوں کو نماز عید چھ تکبیرات کیساتھ ادا کرنے کے بارے میں بھی بتائیں گے ۔نماز عید کے بعد گھروں اور کنبوں کے بڑے اور بزرگ افراد بچوں اور نوجوانوں کو عید دیں گے ۔جبکہ نماز عید ادا کرنے کے بعد صاحب ثروت اور آسودہ حال لوگ اپنے یہاں سنت ابراہیمی کی پیروی کرتے ہوئے اللہ کی رضا کیلئے حلال جانوروں کی قربانی پیش کریں گے اور پھر قربانی کا یہ گوشت ہمسایوں اور دوست واحباب میں تقسیم کیا جائے گا ۔جانوروں کی قربانی کا یہ عمل اور پھر قربانی کا گوشت تقسیم کرنے کا کام جمع بعد دوپہر تک جاری رہے گا ۔اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ یہ عید الاضحیٰ کو ہم سب کیلئے یعنی اللہ کے تمام بندوں بشمول مسلمانوں کیلئے امن وسلامتی ،حقیقی خوشی اور ترقی وخوشحالی کا پیغام لیکر آئے ۔آمین ۔کہ عید گاہ سری نگر میں نماز عید ادا کی جائے گی ۔انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ موسم خراب ہونے کی صورت میں نماز عید کا اجتماع تاریخی جامع مسجد سری نگر میں منعقد ہوگا ۔میرواعظ نے اُمید ظاہر کی کہ امسال انتظامیہ عیدگاہ سری نگر یا جامع مسجد میں نماز عید ادا کرنے کی اجازت دے گی ۔اُدھر کشمیر وادی کے دیگر علاقوں سے ملنے والی اطلاعات کے مطابق تمام نو اضلاع بشمول بڈگام ،گاندربل ،بارہمولہ ،کپوارہ ،بانڈی پورہ ،اننت ناگ ،پلوامہ ،شوپیان اور کولگام میں عید گاہوں کو نماز عید الاضحیٰ کے پیش نظر منگل کو تیار کیا جارہا تھا اور شام کے وقت اعلان کیا گیا کہ کس عیدگاہ میں کس وقت یعنی صبح کتنی بجے نماز عید ادا کی جائے گی ۔نماز عید کیلئے صف بندی سے پہلے علمائے کرام عید الاضحیٰ کے بارے میں روشنی ڈالیں گے اور لوگوں کو حضرت ابراہیمؑ اور اُن کے فرزند حضرت اسماعیلؑ کی جانب سے اللہ کے حکم پر عمل کرنے کے بارے میں بتائیں گی ،جس عمل کی یاد میں عید قربان منائی جاتی ہے ۔ساتھ ہی امام صاحبان اور خطباء لوگوں کو نماز عید چھ تکبیرات کیساتھ ادا کرنے کے بارے میں بھی بتائیں گے ۔نماز عید کے بعد گھروں اور کنبوں کے بڑے اور بزرگ افراد بچوں اور نوجوانوں کو عید دیں گے ۔جبکہ نماز عید ادا کرنے کے بعد صاحب ثروت اور آسودہ حال لوگ اپنے یہاں سنت ابراہیمی کی پیروی کرتے ہوئے اللہ کی رضا کیلئے حلال جانوروں کی قربانی پیش کریں گے اور پھر قربانی کا یہ گوشت ہمسایوں اور دوست واحباب میں تقسیم کیا جائے گا ۔جانوروں کی قربانی کا یہ عمل اور پھر قربانی کا گوشت تقسیم کرنے کا کام جمع بعد دوپہر تک جاری رہے گا ۔اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ یہ عید الاضحیٰ کو ہم سب کیلئے یعنی اللہ کے تمام بندوں بشمول مسلمانوں کیلئے امن وسلامتی ،حقیقی خوشی اور ترقی وخوشحالی کا پیغام لیکر آئے ۔آمین

103

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عظیم قربانی اور ان کے فرزند حضرت اسماعیل علیہ السلام کی بے مثال اطاعت کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ یہ موقعہ انسانیت کو ایمان، عقیدت، صبر اور اللہ کے حکم کے سامنے سرافگندگی کی اقدار کا درس دیتا ہے ۔ آگے سرِ تسلیم خم کرنے کی اقدار کا درس دیتا ہے ۔انہوں نے کہا کہ ان کی مثالی میراث آج بھی لوگوں کو اپنی زندگیوں میں نیکی، ایثار اور ہمدردی کو اپنانے کی ترغیب دیتی ہے ۔انہوں نے اُمید ظاہر کی کہ یہ عید بھائی چارے ،فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور باہمی احترام کے رشتوں کو مزید مضبوط کرے گی ۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ عید کی خوشیوں میں غریبوں اور ضرورت مندوں کو بھی یاد رکھیں اور ان کے ساتھ اس موقعہ کی خوشیاں بانٹیں ۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے عوام کے اُمن ،خوشحالی اور بھلائی کے لئے دُعا کی اور اُمید ظاہر کی کہ یہ عید ہر گھر میں خوشیاں اور برکتوں کی نوید لے کر آئے ۔آگے سرِ تسلیم خم کرنے کی اقدار کا درس دیتا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ ان کی مثالی میراث آج بھی لوگوں کو اپنی زندگیوں میں نیکی، ایثار اور ہمدردی کو اپنانے کی ترغیب دیتی ہے ۔انہوں نے اُمید ظاہر کی کہ یہ عید بھائی چارے ،فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور باہمی احترام کے رشتوں کو مزید مضبوط کرے گی ۔انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ عید کی خوشیوں میں غریبوں اور ضرورت مندوں کو بھی یاد رکھیں اور ان کے ساتھ اس موقعہ کی خوشیاں بانٹیں ۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے عوام کے اُمن ،خوشحالی اور بھلائی کے لئے دُعا کی اور اُمید ظاہر کی کہ یہ عید ہر گھر میں خوشیاں اور برکتوں کی نوید لے کر آئے ۔

104

بی ایس ایف جوانون سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ فورسز کے قیام سے اب تک شہید ہونے والے 2 ہزار سے زائد جوانوں کو ہم خراج عقیدت ادا کرتے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ بی ایس ایف کے جوانوں نے ریگستانوں ، گھنے جنگلات اور برف پوش علاقوں سمیت انتہائی سخت موسمی حالات میں خدمات انجام دیتے ہوئے بہادری، نظم وضبط اور عظیم قربانی کے جذبے کا مظاہرہ کیا ۔ انہوں نے جوانوں کی قربانی 140 کروڑ ہندوستانیوں پر قرض ہونے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے عوام کو اپنے جوانوں پر فخر ہے ۔ مرکزی وزیر داخلہ نے اس موقعہ پر خواتین اہلکاروں کیلئے نئی بارکس کا بھی افتتاح کیا اور کہا کہ خواتین اہلکاروں نے سیکورٹی کی ذمہ داریوں میں توقعات سے بڑھ کر کارکردگی دکھا کر اپنی صلاحیتوں کو ثابت کیا ہے ۔ انہوں نے مزید کہا کہ خواتین اہلکاروں کیلئے بنیادی ڈھانچے کو مزید وسعت دی جارہی ہے اور 2030 تک تمام سرحدی چوکیوں پر سہولیات کو مزید مضبوط بنایا جائے گا ۔وزیر داخلہ نے دہشت گردی کے خلاف ملک کے زیرو ٹالرنس موقف کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بیسرن پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد دہشت گردی کے ڈھانچے کو منہدم کرنے کیلئے آپریشن سندور کا باضابطہ طور پر اعلان کیا گیا اور اس آپریشن کے دوران بی ایس ایف کے جوانوں نے جس مضبوطی کے ساتھ سرحدوں کی حفاظت اور لوگوں میں اعتماد بحال رکھنے کیلئے خدمات انجام دیں وہ قابل سراہنا ہے ۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ہم نے مصمم ارادہ کیا ہے کہ دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کیلئے زیرو ٹالرنس کا موقف اختیار کیا جائے گا اور دراندازی کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا ۔ وزیر داخلہ نے دہشت گردی کے خلاف ملک کے زیرو ٹالرنس موقف کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بیسرن پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد دہشت گردی کے ڈھانچے کو منہدم کرنے کیلئے آپریشن سندور کا باضابطہ طور پر اعلان کیا گیا اور اس آپریشن کے دوران بی ایس ایف کے جوانوں نے جس مضبوطی کے ساتھ سرحدوں کی حفاظت اور لوگوں میں اعتماد بحال رکھنے کیلئے خدمات انجام دیں وہ قابل سراہنا ہے ۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ہم نے مصمم ارادہ کیا ہے کہ دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کیلئے زیرو ٹالرنس کا موقف اختیار کیا جائے گا اور دراندازی کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا ۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ہم نے مصمم ارادہ کیا ہے کہ دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کیلئے زیرو ٹالرنس کا موقف اختیار کیا جائے گا اور دراندازی کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا ۔ وزیر داخلہ نے دہشت گردی کے خلاف ملک کے زیرو ٹالرنس موقف کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بیسرن پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد دہشت گردی کے ڈھانچے کو منہدم کرنے کیلئے آپریشن سندور کا باضابطہ طور پر اعلان کیا گیا اور اس آپریشن کے دوران بی ایس ایف کے جوانوں نے جس مضبوطی کے ساتھ سرحدوں کی حفاظت اور لوگوں میں اعتماد بحال رکھنے کیلئے خدمات انجام دیں وہ قابل سراہنا ہے ۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ہم نے مصمم ارادہ کیا ہے کہ دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کیلئے زیرو ٹالرنس کا موقف اختیار کیا جائے گا اور دراندازی کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا ۔ وزیر داخلہ نے دہشت گردی کے خلاف ملک کے زیرو ٹالرنس موقف کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بیسرن پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد دہشت گردی کے ڈھانچے کو منہدم کرنے کیلئے آپریشن سندور کا باضابطہ طور پر اعلان کیا گیا اور اس آپریشن کے دوران بی ایس ایف کے جوانوں نے جس مضبوطی کے ساتھ سرحدوں کی حفاظت اور لوگوں میں اعتماد بحال رکھنے کیلئے خدمات انجام دیں وہ قابل سراہنا ہے ۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ہم نے مصمم ارادہ کیا ہے کہ دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کیلئے زیرو ٹالرنس کا موقف اختیار کیا جائے گا اور دراندازی کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا ۔

105

پیغام میں کہا کہ عید الاضحیٰ خیر خواہی، سخاوت اور عبادت و بندگی کی اقدار کی عکاسی کرتی ہے اور لوگوں کو معاشرے میں باہمی احترام اور بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دینے کی ترغیب دیتی ہے ۔وزیر موصوف نے کہا، ’’مجھے اُمید ہے کہ یہ مُبارک موقعہ ہم آہنگی اور یکجہتی کے ماحول کو مزید مستحکم کرے گا اور یہ عید الاضحیٰ جموں وکشمیر کے لوگوں کے لئے اَمن، خوشحالی اور ترقی کی نوید لے کر آئے ۔اُنہوں نے جموں وکشمیر میں دیرپا اَمن، ترقی اور خوشحالی کے لئے دعا کی اور اُمید ظاہر کی کہ یہ تہوار سماج کے تمام طبقوں کے درمیان فرقہ وارانہ ہم آہنگی، بھائی چارے اور سماجی یکجہتی کو کو تقویت دے گا ۔جاوید رانا نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ عید الاضحیٰ کو یگانگت، ہمدردی اور کمزور طبقے کے لئے خیال رکھنے کے جذبے کے ساتھ منائیں جو عید الاضحیٰ کی حقیقی روح ہے ۔اُنہوں نے جموں وکشمیر میں دیرپا اَمن، ترقی اور خوشحالی کے لئے دعا کی اور اُمید ظاہر کی کہ یہ تہوار سماج کے تمام طبقوں کے درمیان فرقہ وارانہ ہم آہنگی، بھائی چارے اور سماجی یکجہتی کو تقویت دے گا ۔جاوید رانا نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ عید الاضحیٰ کو یگانگت، ہمدردی اور کمزور طبقے کے لئے خیال رکھنے کے جذبے کے ساتھ منائیں جو عید الاضحیٰ کی حقیقی روح ہے ۔اُنہوں نے جموں وکشمیر میں دیرپا اَمن، ترقی اور خوشحالی کے لئے دعا کی اور اُمید ظاہر کی کہ یہ تہوار سماج کے تمام طبقوں کے درمیان فرقہ وارانہ ہم آہنگی، بھائی چارے اور سماجی یکجہتی کو کو تقویت دے گا ۔جاوید رانا نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ عید الاضحیٰ کو یگانگت، ہمدردی اور کمزور طبقے کے لئے خیال رکھنے کے جذبے کے ساتھ منائیں جو عید الاضحیٰ کی حقیقی روح ہے ۔اُنہوں نے جموں وکشمیر میں دیرپا اَمن، ترقی اور خوشحالی کے لئے دعا کی اور اُمید ظاہر کی کہ یہ تہوار سماج کے تمام طبقوں کے درمیان فرقہ وارانہ ہم آہنگی، بھائی چارے اور سماجی یکجہتی کو کو تقویت دے گا ۔جاوید رانا نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ عید الاضحیٰ کو یگانگت، ہمدردی اور کمزور طبقے کے لئے خیال رکھنے کے جذبے کے ساتھ منائیں جو عید الاضحیٰ کی حقیقی روح ہے اور لوگوں کو معاشرے میں باہمی احترام اور بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دینے کی ترغیب دیتی ہے ۔وزیر موصوف نے کہا، ’’مجھے اُمید ہے کہ یہ مُبارک موقعہ ہم آہنگی اور یکجہتی کے ماحول کو مزید مستحکم کرے گا اور یہ عید الاضحیٰ جموں وکشمیر کے لوگوں کے لئے اَمن، خوشحالی اور ترقی کی نوید لے کر آئے ۔اُنہوں نے جموں وکشمیر میں دیرپا اَمن، ترقی اور خوشحالی کے لئے دعا کی اور اُمید ظاہر کی کہ یہ تہوار سماج کے تمام طبقوں کے درمیان فرقہ وارانہ ہم آہنگی، بھائی چارے اور سماجی یکجہتی کو کو تقویت دے گا ۔جاوید رانا نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ عید الاضحیٰ کو یگانگت، ہمدردی اور کمزور طبقے کے لئے خیال رکھنے کے جذبے کے ساتھ منائیں جو عید الاضحیٰ کی حقیقی روح ہے ۔اُنہوں نے جموں و کشمیر میں دیرپا اَمن، ترقی اور خوشحالی کے لئے دعا کی اور اُمید ظاہر کی کہ یہ تہوار سماج کے تمام طبقوں کے درمیان فرقہ وارانہ ہم آہنگی، بھائی چارے اور سماجی یکجہتی کو کو تقویت دے گا ۔جاوید رانا نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ عید الاضحیٰ کو یگانگت، ہمدردی اور کمزور طبقے کے لئے خیال رکھنے کے جذبے کے ساتھ منائیں جو عید الاضحیٰ کی حقیقی روح ہے ۔اُنہوں نے جموں و کشمیر میں دیرپا اَمن، ترقی اور خوشحالی کے لئے دعا کی اور اُمید ظاہر کی کہ یہ تہوار سماج کے تمام طبقوں کے درمیان فرقہ وارانہ ہم آہنگی، بھائی چارے اور سماجی یکجہتی کو کو تقویت دے گا ۔جاوید رانا نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ عید الاضحیٰ کو یگانگت، ہمدردی اور کمزور طبقے کے لئے خیال رکھنے کے جذبے کے ساتھ منائیں جو عید الاضحیٰ کی حقیقی روح ہے ۔اُنہوں نے جموں و کشمیر میں دیرپا اَمن، ترقی اور خوشحالی کے لئے دعا کی اور اُمید ظاہر کی کہ یہ تہوار سماج کے تمام طبقوں کے درمیان فرقہ وارانہ ہم آہنگی، بھائی چارے اور سماجی یکجہتی کو کو تقویت دے گا ۔جاوید رانا نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ عید الاضحیٰ کو یگانگت، ہمدردی اور کمزور طبقے کے لئے خیال رکھنے کے جذبے کے ساتھ منائیں جو عید الاضحیٰ کی حقیقی روح ہے

106

آئی جی پی کشمیر زون، آئی جی بی ایس ایف، آئی جی سی آر پی ایف، مختلف رینج کے ڈی آئی جی، ریلوے، ایس ایس پی، سی آئی ایس ایف اور آئی ٹی بی پی کے افسران کے علاوہ تمام اضلاع کے ایس ایس پی بھی موجود تھے۔ ڈی جی پی نے افسران کو ہدایت دی کہ عید کے اجتماعات کے دوران پرامن ماحول یقینی بنایا جائے، مساجد اور بڑے مقامات پر ہجوم کے انتظامات کو مؤثر بنایا جائے اور حساس مقامات پر اضافی نفری تعینات کی جائے۔ انہوں نے فیلڈ افسران کو ہدایت دی کہ نگرانی بڑھائی جائے، کنٹرول علاقوں میں اچانک معائنہ کیا جائے اور گشت کو تیز کیا جائے تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کو بروقت روکا جاسکے۔ اجلاس میں امرناتھ یاترا کے لیے مجوزہ سیکیورٹی و لاجسٹک انتظامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ سی اے پی ایف اور دیگر فورسز کے افسران نے اپنی تجاویز پیش کیں اور تمام ایجنسیوں کے درمیان قریبی ہم آہنگی پر زور دیا۔ ڈی جی پی نے ہدایت دی کہ آنے والی سی اے پی ایف کمپنیوں کے لیے مناسب انتظامات کیے جائیں اور ان کی مؤثر تعیناتی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ یاترا کے دوران سخت ایس او پیز پر عمل کیا جائے، اینٹی سبوتاج ٹیمیں تعینات ہوں اور جدید نگرانی نظام و ریئل ٹائم مانیٹرنگ کے ذریعے خطرات کی نشاندہی اور ردعمل کو بہتر بنایا جائے۔ ڈی جی پی نے فیلڈ فارمیشنز کو ہدایت دی کہ دہشت گردی کے نیٹ ورک کو ختم کرنے اور یاترا روٹس پر علاقائی کنٹرول کو مضبوط بنانے کے لیے اقدامات تیز کیے جائیں۔ اجلاس کا اختتام اس عزم کے ساتھ ہوا کہ تمام ایجنسیاں اعلیٰ سطح کی تیاری، ہم آہنگی اور عملی کارکردگی کے ذریعے عید اور امرناتھ یاترا کو پرامن اور محفوظ بنانے کے لیے مشترکہ کوششیں کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ یاترا کے دوران سخت ایس او پیز پر عمل کیا جائے، اینٹی سبوتاج ٹیمیں تعینات ہوں اور

حالیہ ژالہ باری سے فصلوں کو نقصان

سیب اور دیگر فصلوں کو فصل بیمہ کے دائرے میں لانے کا مطالبہ

سرینگر،، 26 مئی وی او آئی ،،حالیہ موسم کی قہر سامانیوں سے متاثرہ فروٹ اور ویجی ٹیبل گروورس اس وقت انتہائی پریشان کن صورتحال سے دوچار ہیں ۔ان کا کہنا ہے کہ گذشتہ ایک ماہ کے دوران انہیں کئی بار موسم کی مار کھانا پڑی اور ان کی میوہ اور دوسری فصلیں ملیامیٹ ہوگئیں ۔انہوں نے بتایا کہ فصلیں پک جانے کے بعد جب ان کی مارکیٹنگ شروع ہوتی ہے تو انہیں امید ہوتی ہے کہ انہیں مناسب منافع مل سکتا ہے اور وہ اپنے اہل وعیال کو پال سکتے ہیں لیکن جب فصلیں پکنے کے بجائے تباہ وبرباد ہوگئیں تو ان کی ساری امیدیں خاک میں مل گئیں کیونکہ آمدن کا واحد ذریعہ میوہ اور زراعت ہوتا ہے جو اب رہا نہیں ۔اس سے ہزاروں خاندان نان شبینہ کو ترسنے لگے ۔گزشتہ ایک ہفتے کے دوران متعدد مرتبہ موسلادھار بارشوں کے ساتھ ساتھ تیز آندھی اور ژالہ باری ہر دوسرے تیسرے دن ہوتی رہی ۔موسم کے اس خطرناک رخ کی وجہ سے کھڑی فصلیں تباہ ہوگئیں اور سبزیوں کے کھیت کھلیان ملیامیٹ ہوکر رہ گئے ۔کسانوں اور کاشتکاروں کا سب کچھ آناً فاناً تباہ و برباد ہوگیا ۔چنانچہ انہوں نے سرکار سے ان کی بازآبادکاری کی استدعا کی ہے تاکہ وہ پھر سے اپنی ٹانگوں پر کھڑے ہوسکیں ۔میوے اور زراعت کو ہوئی تباہی کا متعلقہ حکام نے وقت پر جائزہ لے کر جائزہ لیا اور نقصان کا تخمینہ بھی لگایا گیا

FROM THE OFFICE OF
ADVOCATE MOHAMMAD IBRAHIM MERAJ

1. GULSHAN BANO D/O LATE GH. NABI BHAT R/O SHAR SHALI W/O MOHD SHABAN BHAT
AT PRESENT KHREW PAMORE PULWAMA
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of: Caveat Petition.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order, therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
GENERAL ADMINISTRATION DEPARTMENT
Civil Secretariat, ,&K

Naming of Government Schools/Colleges/Roads Martyrs/Eminent Perconalities.
Subject: after
Reference: Council of Ministers Decision No. 07010712026 dated 08.05.2026.
Government Order No.937-JK(GAD) of 2026
Dated: 19.05.2025
Sanction is hereby accorded to the naming of infrastructure/ assets after the following mafirs/eminent personalities, as indicated against each:-

S. No	District	Name of Mafir/Eminent personaliW the	Name of the college/road/Play etc. to be renamed schooU ground
1	Jammu	Late Principal Kuldeep Kumar Badyal.	Government Secondary School, Naqar, Jammu. Higher
2	Anantnag	Late Adil Shah Hussain	Government High School, Hapatnard.

It is further ordered that:
i) The concerned Administrative Secretaries shall take immediatenecessary steps including amending their records, for effecting the changes.
ii) Divisional Commissioner, Jammu/Kashmir shall personally monitor the naming of the infrastructure/assets in their respective divisions.
iii) Deputy Commissioner(s) shall ensure that appropriate events are held in connection with the naming of these infrastructure/assets. By order of the Government of Jammu & Kashmir.

sd/-
(M. Raju) IAS
Commissioner/Secretary to the Government

Date 19.05.2026 DIPK NO 1641/26

Government of Union Territory Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL AND HOSPITALS DIVISION SRINAGAR

--------Telefax:- 0194-2496089, Email ID:- exen-mechospsgr@jk.gov.in
e-NIT No: M&HDS/TS /2026-27/14/e-tendering,
Dated: 26.05.2026
For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT e-tenders are invited in two cover system on percentage basis from registered/reputed/experienced firms with J&K State Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the below mentioned work: -

Name of Work	Est. Cost	Cost of T/Doc	Time	AA Accorded Vide No:	TS No	Earnest Money	Position of Funds
1	2	3	4	5	6	7	8
Replacement of batteries of ARD and Comprehensiv Maintenance of the (G+3) PAX Lifts at GP Fund Office Srinagar	2,74,400/-	200	5 days/ 365 days	31JDFK of 2026 Dt:-20.05.2025	SEMHK/TS-14/07 Dated:-26.05.2026	5% of the estimated cost	Available with in tending Department

1. Downloading of Bids:- The NIT consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen from the departmental website www.jktenders.gov.in from 26.05.2026 (18.00 hrs) and can be downloaded from 26.05.2026 (18.00 hrs)
2. Uploading: The bidders shall deposit their bids in electronic format on the above web site 26.05.2026 (18.00 hrs) to 10.06.2026 (13:00hrs) in two (02) covers.
3. Opening of Bids :- The bids received upto due date and time shall be opened on 10.06.2026 at 15.00(hrs)

Sd/-Executive Engineer,
M&HD, Srinagar

Date 26.05.2026 DIPK NO 1628/26

پھل اور سبزیوں کا زائد استعمال، پروسٹیٹ کینسر سے بچا سکتا ہے

رنگ برنگی پھل اور سبزیوں کے اہم اجزا مردوں میں پروسٹیٹ کینسر کو روک سکتے ہیں

آسٹریلیا: ایک تحقیقی مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ بالخصوص رنگ برنگی پھل اور سبزیاں کھانے سے پروسٹیٹ کینسر کا خطرہ کم کیا جاسکتا ہے۔ اس ضمن میں یونیورسٹی آف ساؤتھ آسٹریلیا کے ماہرین نے زور دے کر کہا ہے کہ مرد حضرات اپنی خوراک میں شوخ رنگ کے پھل اور سبزیاں ضرور استعمال کریں۔ ان پھلوں اور سبزیوں میں ایسے خرد غذائی اجزا (مائیکرو نیوٹرینٹس) پائے جاتے ہیں جو پروسٹیٹ کے سرطان کے خطرے کو ٹال سکتے ہیں۔ یہ تحقیق 'کینسرز' نامی جرنل میں شائع ہوئی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ پھلوں اور سبزیوں کی قوسِ قزح اس سرطان کے شکار افراد کو تیزی سے روبہ صحت کرنے میں مدد دے سکتی ہے اور ریڈی ایشن علاج سے بحالی اور اس کے مثبت اثرات کو بڑھا سکتی ہے۔ اس کے لیے سائنسدانوں نے پروسٹیٹ مریضوں اور صحت مند افراد کے درمیان ایک موازنہ کیا۔ انہوں نے دونوں گروہوں کے پلازمہ (خون کے ایک جزو) کو دیکھا تو معلوم ہوا کہ پروسٹیٹ کینسر کے مریضوں مین لیوٹائن، لائسوپین، الفا کیروٹین اور سیلینیئم کی کمی تھی جبکہ فولاد، سلفر اور کیلشیئم کی سطح زائد تھی۔ ماہرین پہلے ہی بتاچکے ہیں کہ اگر خون کے پلازمہ میں لائسوپین اور سیلینیئم کی مقدار کم ہو تو ریڈیائی علاج سے مریض کے ڈی این اے متاثر ہونے کا خطرہ کم ہوجاتا ہے۔ لیکن سب سے اہم بات یہ ہے کہ اگر مردوں میں لائسوپین کی مقدار **0.25** مائیکروگرام فی ملی لیٹر اور سیلینیئم کی مقدار **120** مائیکروگرام فی ملی لیٹر سے کم ہو تو اس سے پروسٹیٹ کینسر کا خطرہ کئی گنا بڑھ سکتا ہے۔ یہ اہم اجزا پھلوں اور سبزیوں میں عام پائے جاتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ رنگ برنگی سبزیوں اور پھلوں کو کھانے سے ان اہم اجزا کی کمی دور کی جاسکتی ہے۔ لائسوپین انگور، آڑو، ٹماٹر، خربوزے، تربوز، کرین بیری میں پایا جاتا ہے جبکہ سفید گوشت، انڈوں اور گری دار میووں میں سیلینیئم بکثرت ملتا ہے۔
MNN

بچوں کو آزادانہ طور پر کھیلنے دیجیے ورنہ دماغی صحت متاثر ہوسکتی ہے

فلوریڈا: امریکہ میں اسکول کے بچوں اور نوعمروں میں اس وقت ڈپریشن اور دماغی عارضے اپنے بلند ترین درجے پر ہیں۔ سائنسدانوں کے مطابق اب ضروری ہے کہ بچوں پر غیر ضروری پابندیاں نہ عائد کی جائیں بلکہ انہیں آزادانہ طور پر کھیلنے اور کام کرنے کی اجازت ضرور دیجیے۔ جرنل آف پیڈیاٹرکس میں شائع ایک رپورٹ کے مطابق امریکی والدین بچوں کو ہمہ وقت اپنی نظروں کے سامنے رکھتے ہیں اور ان پر طرح طرح کی قدغنیں لگاتے ہیں۔ اگر یہ عمل سخت اور دیرینہ ہو تو وہ نوعمر (ٹین) بچوں میں ڈپریشن، پریشانی (اینزائٹی) اور یہاں تک کہ خودکشی کے خیالات بھی پیدا ہوسکتے ہیں۔ تاہم ان میں غیر معمولی یاسیت تو ضرور نوٹ کی گئی ہے۔ اگرچہ والدین کا بچوں پر توجہ رکھنا ضروری ہے کیونکہ وہ اپنے بچوں کو منفی عادات اور خطرات سے بچانا چاہتے ہیں۔ لیکن بے جا روک ٹوک اور ان دیکھی زنجیر سے بچوں کو ہر وقت کھٹکا لگا رہتا ہے اور وہ کھیلنے کودنے، آزادانہ طور پر خود اپنی سرگرمیاں جاری رکھنے اور زندگی کے تجربات خود حاصل کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔ فلوریڈا اٹلانٹک یونیورسٹی سے وابستہ پروفیسر ڈیوڈ ایف بورک لیونڈ اور ان کے ساتھیوں نے غور کیا ہے کہ والدین کی جانب سے بچوں کو ایسی آزادانہ سرگرمیوں پر پابندیاں عائد کی گئی ہیں جن میں کچھ نہ کچھ خطرہ ہوتا ہے۔ اس سے بچے اپنی مرضی کا کھیل یا سرگرمیاں جاری نہیں رکھ سکتے۔ بالخصوص امریکہ میں اس کا رجحان بڑھا ہے اور بچوں میں خوداعتمادی اور حوصلہ کم ہوتا ہے۔ والدین اس کیفیت کا احساس نہیں کرسکتے ہیں بچے دھیرے دھیرے ڈپریشن اور پریشانی کا شکار ہونے لگتے ہیں۔ پھر اس سے خود بچے اس قابل ہوتے ہیں کہ وہ خاندان اور اپنے گھر میں مثبت کردار بھی ادا کرسکتے ہیں۔ پھر بچوں پر اسکول جانے، ٹیوشن اور ہوم ورک وغیرہ کا بھی بوجھ ہوتا ہے۔
MNN

فصلوں میں قیمتی پانی کی بچت کرنے والا جدید ترین سینسر

ریاض: جدید ٹیکنالوجی کے باوجود اب بھی فصلوں میں پانی کا بے تحاشہ زیاں جاری ہے اور اس ضمن میں ایک جدید ترین اسمارٹ سینسر بنایا گیا ہے جو کھیتی باڑی کی آب پاشی کے لیے پانی ضائع ہونے سے بچا سکتا ہے۔ تجرباتی سینسر شاہ عبداللہ جامعہ برائے سائنس و ٹیکنالوجی (کے اے یو ایس ٹی) کے محمد اضووی اور خالد سلمانے تیار کیا ہے جو مٹی کی نمی نوٹ کرکے بتاتا ہے کہ آیا اس میں زائد پانی موجود ہے یا پھر مزید پانی کی ضرورت ہے۔ اسے میٹل آرگینک فریم ورک (ایم او ایف) کی مدد سے بنایا گیا ہے جو قدرے نیا میٹریئل بھی ہے۔ سینسر مٹی میں میخ کی طرح گڑ جاتا ہے اور جس کی تہہ میں نمی نوٹ کرنے والی ایم او ایف کی ایک باریک پرت لگی ہوئی ہے۔ اس کے اندر جالی نما خردبینی ساختیں ہیں جس میں کئی طرح کے سالمات (مالیکیول) سما سکتے ہیں۔ سعودی ماہرین کی ٹیم نے ایک کے بعد ایک کئی طرح کے ایم او ایف آزمائے ہیں جن میں سے ایک بہترین ثابت ہوا۔ اسے **1-MOF-soc-Cr** کا نام دیا گیا ہے۔ یہ مادہ اپنے وزن سے دوگنا پانی جذب کرسکتا ہے۔ جیسے ہی پانی اندر جاتا ہے ایم او ای برقی رو میں معمولی تبدیلی کو نوٹ کرتا ہے۔ اسے سینسر محسوس کرلیتے ہیں اور اس کی ریڈنگ ظاہر ہوجاتی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ گارے والی زمین ہو یا پھر مٹی سے بھرپور کھاد ہی کیوں نہ ہو، یہ سینسر آٹھ منٹ وہاں پانی کی کمی یا بیشی کو ظاہر کرتا ہے۔ اگلے مرحلے میں اسے غیر حقیقی فصلوں اور کھیتوں میں آزمایا جائے گا۔ پانی زیادہ ہونے کی صورت میں یہ خبردار کرسکتا ہے اور یوں اضافی پانی کسی اور کام کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔
MNN

کولیسٹرول کو 60 فیصد تک گھٹانے والی گولی، انسانی آزمائش میں کامیاب

ایک نئی تجرباتی دوا خون میں کولیسٹرول کی سطح 60 فیصد تک کم کرسکتی ہے

ٹیکساس: کولیسٹرول بلڈ پریشر اور امراضِ قلب، بالخصوص شریانوں کی تنگی کی اہم وجہ ہے اور اب کھائی جانے والی گولی سے امید پیدا ہوئی ہے کہ وہ اس کا شافی علاج ثابت ہوسکے گی۔ نئی گولی مریضوں میں کولیسٹرول کی شرح **60** فیصد تک گھٹا سکتی ہے اور کم از کم فیز ٹو کلینکل ٹرائلز (درجہ دوم کی طبی آزمائش) میں یہی بات سامنے آئی ہے۔ گولی کا تجرباتی نام 'ایم کے **0616**' رکھا گیا ہے جو ایک خاص قسم کے پروٹین پی سی ایس کے **9** کو روکتی ہے۔ اس کی کمی سے جگر کو ایل ڈی ایل کولیسٹرول کو توڑنے میں زیادہ آسانی ہوتی ہے اور یوں کولیسٹرول کم بنتا ہے۔ لیکن اب تک اس جین کو قابو کرنے کے لیے انجیکشن یا پیچیدہ جین تھراپی ہی کامیاب ہوپائی تھی۔ یہ تحقیق بیلر کالج آف میڈیسن کے کرسٹی مچیل اور ان کے ساتھیوں نے کی ہے۔ جس کی روداد ایک تحقیقی جرنل میں شائع ہوچکی ہے۔ اس گولی کو **380** ایسے افراد پر کھلایا گیا جو یا تو بڑھے ہوئے کولیسٹرول یا دل کے مریض تھے یا ان کیفیات کے قریب پہنچ چکے تھے۔ تمام افراد کو اٹکل (رینڈم) انداز میں پانچ گروہوں میں تقسیم کیا گیا۔ ایک کو فرضی دوا (پلے سیبو) دی گئی جبکہ باقی گروہوں کو ایم کے **0616** کی **6** ملی گرام، **12** ملی گرام، **18** ملی گرام اور **30** ملی گرام خوراک دی گئی۔ مسلسل **8** ہفتوں تک روزانہ یہ سلسلہ جاری رہا اور اس سے پہلے اور بعد میں خون میں ایل ڈی ایل کولیسٹرول کی مقدار معلوم کی گئی۔ لیکن دوا کے کسی ممکنہ مضر اثر کو دیکھنے کے لیے مزید **8** ہفتوں تک ان کا جائزہ لیا جاتا رہا۔ فرضی دوا کے مقابلے میں اصلی دوا نے سے بہت افاقہ ہوا۔ **30** ملی گرام کھانے والوں کے کولیسٹرول میں **60** فیصد، **18** ملی گرام کھانے والوں میں **59** فیصد، **12** ملی گرام سے **55** فیصد اور **6** ملی گرام سے **41** فیصد کولیسٹرول کم ہوا جو ایک غیر معمولی کامیابی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ جسم میں دیگر منفی کیمیکل بھی کم ہوئے جن میں اے پی او بی پروٹین اور غیر ایچ ڈی ایل کولیسٹرول بھی ہے۔ سب سے بڑھ کر کسی مریض پر اس کا کوئی منفی اثر نہیں ہوا۔ تاہم ایک اور طبی آزمائش کے بعد شاید یہ گولی انسانوں کے لیے عام ہوسکے گی۔
MNN

خواتین کی صحت کیسے بہتر بنائی جائے؟

انسانی تاریخ میں قوموں کے بناؤ اور بگاڑ میں خواتین کے مرکزی کردار سے انکار نہیں کیا جاسکتا

ان کی گود میں ہی وہ لیڈر پرورش پاتے ہیں، جن کی ذہن سازی، کردار سازی میں وہ بنیادی کردار ادا کرتی ہیں اور ان ہی کی تربیت سے دنیا کے عظیم عالم، مجاہد، سائنس دان، مصلح تیار ہوتے ہیں اور اس سب کے لئے خواتین کا صحت مند ہونا بہت ضروری ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ نہ تو بحیثیت مجموعی معاشرہ عورت کی اس خصوصی حیثیت کی قدر کر رہا ہے اور نہ ہی خود عورت کو اس کی اہمیت کا پورا ادراک ہے۔

2021ء کے ایک سروے کے مطابق پاکستان میں زچگی سے متعلق مراحل میں جاں بحق ہونے والی خواتین کی تعداد ایک لاکھ میں **186** ہے جب کہ زچگی ایک نارمل قدرتی عمل ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں یہ شرح **2**، **3**، **5** یا زیادہ سے زیادہ **10** ہے۔ یہ ہم سب کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔

صحت ایک توازن کی حالت ہے، جس میں جسمانی، ذہنی، سماجی (اور روحانی) صحت شامل ہیں۔ جسم، ذہن، روح اور سماج آپس میں مربوط ہیں اور ایک حصہ کی صحت دوسرے حصہ پر اثر انداز ہوتی ہے۔

خواتین کی مخصوص جسمانی ساخت، جذبات، احساسات، سماجی حیثیت کے لحاظ سے صحت کے کچھ منفرد مسائل ہیں اور ضروریات بھی ہیں، جن کا جاننا اور سمجھنا ضروری ہے۔ پیدائش سے لے کر بڑھاپے تک، زندگی کے مختلف مراحل میں خواتین کی غذائی ضروریات، جذباتی کیفیات میں تغیر آتا ہے اور اس کا احساس سب سے بڑھ کر دوسری خواتین ہی کرسکتی ہیں۔

بلوغت کے وقت، حمل، رضاعت کے دوران میں اور بڑھاپے میں، خواتین کی صحت پر خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔ (حمل اور رضاعت کے دوران **300** سے **500** اضافی حراروں کی ضرورت ہے جو پھل، سبزی، دودھ، گوشت، انڈوں یعنی متوازن غذا سے پورے ہوتے ہیں۔)

خواتین میں صحت کے مسائل کی زیادتی کی کئی وجوہات ہیں۔ مثلاً:

1۔ خواتین کی طرف سے خود اپنی صحت کی طرف سے لاپرواہی۔ حالانکہ صحت کے ساتھ ہی دوسری ذمہ داریاں ادا کی جاسکتی ہیں۔ سالوں بیماری بڑھتی رہتی ہے اور جب پیچیدہ ہوجاتی ہے تو علاج مشکل ہوجاتا ہے، جب کہ ابتدا سے علاج کرنے، بلکہ احتیاط پہلے سے کرنے سے بیماری سے بچا بھی جاسکتا ہے اور ابتدائی مرحلے میں جلد شفا بھی ہوتی ہے۔ (اللہ کے اذن سے)

2۔ دیگر اہلِ خانہ کی بے توجہی: خواتین کی صحت، علاج کو اہمیت نہ دینا۔

3۔ خواتین کا وقت نکال کر ہسپتال جانے میں سستی یا جھجک کہ پیسے خرچ ہوں گے، انتظار کرنا پڑے گا، کس کے ساتھ جائیں؟ بچے کہاں چھوڑیں؟

4۔ ملازمت کرنے والی خواتین کے لئے وقت نکالنا۔ چھٹی نہ ملنا، ملازمت یا خاتونِ خانہ سے۔ حالانکہ زیر سایہ ملازمین کی صحت کا خیال رکھنا اداروں کی بھی ذمہ داری ہے اور اہلِ خانہ کی بھی۔

5۔ ہسپتالوں کا فاصلوں پر ہونا۔ وقت اور کرایوں کے مسائل۔ (یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ بوڑھی مائیں مختلف عارضوں میں مبتلا ہیں، لیکن بیٹے، بہو ہسپتال نہیں لے جارہے یا دوا نہیں لارہے۔ ایسے میں کچھ نیک پڑوسی ان کی خدمت میں حصہ ڈال کر اجر کما لیتے ہیں۔)

خواتین کی اکثر بیماریوں کا تعلق غذا سے ہے۔

غیر متوازن غذا سے کئی طرح کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

☆ مناسب غذا کی عدم فراہمی۔ **natirationunder**

☆ بعض غذائی اجزا کی زیادتی۔ **natiratiomne**

☆ غیر متوازن غذا۔ **dietBalancedun**

پاکستان میں خطِ غربت سے نیچے زندگی گزارنے والے افراد کی شرح بہت زیادہ ہے۔ بیشتر خواتین، غذائی قلت، خصوصاً پروٹین کی کمی اور آئرن کے فقدان کا شکار ہیں۔

حمل اور رضاعت کے دوران میں اضافی غذاؤں کی ضرورت ہوتی ہے جن کے نہ ملنے سے یہ کمی اور بڑھ جاتی ہے۔ تھکاوٹ، کمزوری، کمزور بچوں کی پیدائش، پیچیدہ وضع حمل، چڑچڑاپن بھی پیدا کرسکتا ہے۔ صحت مند ماں ہی اپنے بچوں کی صحت اور تربیت بھرپور کردار ادا کرسکتی ہے۔

معاشرے میں دولت کی غیر مساوی تقسیم، خاندانوں کے اندر بھی سرایت کرگئی ہے۔ مضبوط خاندانی نظام اور صلہ رحمی سے ایسے مسائل حل کیے جاسکتے ہیں۔

اس کے ساتھ ایک گھر کے اندر بھی عورتوں کی غذائی ضروریات کو کم اہمیت دی جاتی ہے۔ اگر ہمیں یقین ہو کہ حدیث کے مطابق حاملہ عورت سرحدوں پر پہرہ دینے والے مجاہد کی طرح اور دودھ پلانے والی خاتون، کسی کو زندگی دینے والے فرد کی طرح ہے، تو ہم ان کی قدر کریں اور ان کے لے اضافی خوراک کی فراہمی کو اجر کا باعث سمجھیں۔ خواتین خود بھی غیر ضروری اخراجات سے اجتناب کرکے گھر کی آمدنی کو اپنی اور گھر والوں کی غذائی ضروریات اور تعلیم پر خرچ کریں۔

خوراک میں دودھ، انڈے، پھل، سبزی، گندم کا آٹا، جو کا دلیا اور ایسی ہی دوسری قدرتی غذائیں استعمال کی جائیں، بازار کے کھانوں، چینی اور زیادہ چکنائی سے پرہیز کیا جائے، جو کہ شوگر، بلڈ پریشر، دل کی بیماریوں، معدہ کی تیزابیت اور کینسر کا باعث بن سکتی ہیں۔

ورزش

مناسب خوراک کے ساتھ جسم کا ہر جوڑ مناسب ورزش کا حق رکھتا ہے اور ایسا نہ ہونے کی صورت میں اکثر پٹھوں کی کم زوری، جوڑوں اور ہڈیوں میں درد کی شکایت رہتی ہے۔

ہفتے میں کم از کم دو دفعہ ایسی ورزش جس میں سر سے پیر تک ہر جوڑ شامل ہو، ہر جوڑ پر پٹھوں کی **Stretching** کھچاؤ اور **Rebration**، ڈھیلا پن ایک قاعدے کے مطابق ہو، اس سے پٹھے مضبوط ہوتے ہیں۔ کھڑے بیٹھے، چلتے ہوئے **Posture** درست رکھنا، چاق و چوبند رہنے سے بھی پٹھے مضبوط ہوتے ہیں۔

ہفتے میں کم از کم **150** منٹ کی سیر بے حد ضروری ہے۔ اس سے جسمانی، ذہنی صحت کو فائدہ ہوتا ہے۔ اگر وزن یا **BMI** نارمل حد سے زیادہ ہو تو **300** منٹ کی سیر یا متبادل **activity** ہفتے میں ضروری ہے۔

ذہنی صحت

یہ ایسا پہلو ہے جو عموماً نظر انداز ہوجاتا ہے۔

کچھ مسائل موروثی ہوتے ہیں۔ کچھ مسائل معاشرے کے منفی رویوں، بے جا تنقید سے پیدا ہوسکتے ہیں۔ کچھ میں دونوں عناصر وجہ بنتے ہیں۔

بعض اوقات معمولی نفسیاتی مسائل جو بروقت علاج سے بہتر ہوسکتے ہیں، بہت سے گھمبیر مسائل کا باعث بن جاتے ہیں۔ ڈاکٹر سے مشورہ، کونسلنگ اور علاج سے بہت سی زندگیاں سنور سکتی ہیں۔ بہت سے گھر ٹوٹنے/ بکھرنے سے بچ سکتے ہیں۔

سماجی صحت

ہمارے معاشرے میں خواتین کی سماجی حیثیت پر مختلف عوامل اثر انداز ہوتے ہیں مثلاً دینی سوجھ بوجھ، علم و فہم، خاتون اور دیگر اہلِ خانہ کی تعلیمی، معاشی حیثیت، ملازمت، رسم و رواج، علاقہ رہائش کی جگہ۔

(ایک سروے کے مطابق جو خواتین **15** سے **49** سال کی عمر میں وفات پاتی ہیں، ان میں **633%** غیر تعلیم یافتہ ہیں)۔

سے اہم پہلو دینی علم و فہم، تقویٰ اور آخرت میں جوابدہی کا احساس ہے۔ اگر ہر فرد رب کی رضا کے راستے میں سبقت لے جانے کی کوشش کرے، دوسروں کے حقوق کی ادائی میں تو وہ محبت، رحمت، آت کا رنگ گھروں میں نظر آئے جہاں معاشی اور دیگر مسائل بھی رکاوٹ نہ بن سکیں۔
MNN

دہلی کیپٹلز نے کولکاتا نائٹ رائیڈرز کو 40 رنز سے شکست دے دی

نئی دہلی (ایم این این): کے ایل راہل (۶۰)، کپتان اکشر پٹیل (۳۹)، ڈیوڈ ملر (۲۸) اور ساحل پرکھ (۲۴) کی شاندار اننگز کے بعد لونگی نگیڈی اور کلدیپ یادو (۳۔۳ر وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت دہلی کیپٹلس نے انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) ۲۰۲۶ء کے ۷۰ر ویں میچ میں نائٹ رائیڈرز کو ۴۰ر رنز سے شکست دی۔ اس کے ساتھ دہلی کیپٹلز نے سیزن کو چھٹے اور کے کے آر نے ساتویں مقام پر ختم کیا۔ ۲۰۴ر رن کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے، کے کے آر کی ٹیم ۱۶۳ر رن پر ڈھیر ہو گئی، جب کہ وہ ایک وقت جیت کے ساتھ سیزن ختم کرنے کے لئے کافی مضبوط دکھائی دے رہے تھے۔ گراوٹ اس وقت شروع ہوئی جب واپسی کرنے والے کلدیپ نے رہانے کو ۷۰ر رنز پر آؤٹ کیا۔ تاہم، یہ بہت برا ہوا، پوریل نے ہیٹ ٹرک گیند پر دہیا کا کیچ چھوڑ دیا، جس سے کلائی اسپنر کو لگاتار تین وکٹ نہیں مل سکا لیکن کلدیپ نے پھر بھی ۲۹ر رن پر ۳ر وکٹ لے کر دہلی کی جیت کو یقینی بنایا۔ ۲۰۴ر رن کے ہدف کے تعاقب میں کولکاتا نائٹ رائیڈرز کی اوپننگ جوڑی فن ایلن اور اجنکیا رہانے نے اپنی ٹیم کو اچھی شروعات دلائی اور پہلی وکٹ کے لیے ۴۳ر رنز جوڑے۔ لونگی نگیڈی نے پانچویں اوور میں فن ایلن (۲۰ر رن) کو بولڈ کرکے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آئے منیش پانڈے نے شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹیم کا اسکور ۸۷ر رن تک پہنچا دیا۔ نویں اوور میں نگیڈی نے منیش کو آؤٹ کرکے پویلین بھیج دیا۔ منیش نے ۱۶ر گیندوں میں دو چوکے اور دو چھکے لگا کر ۲۵ر رنز بنائے۔ کیمرون گرین (۲) کو کلدیپ یادو نے آؤٹ کیا۔ ۱۴ر ویں اوور میں کلدیپ یادو نے اجنکیا رہانے کو آؤٹ کرکے کے کے آر کی میچ جیتنے کی امیدوں کو چکنا چور کر دیا۔ رہانے نے ۳۹ر گیندوں میں چار چوکے اور چار چھکے لگا کر ۶۳ر رنز کی اننگز کھیلی۔

روانڈا کے بلے باز حمزہ خان کا ٹی-20ر کرکٹ میں تہلکہ

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان کے پشاور میں پیدا ہونے والے روانڈا کے بلے باز حمزہ خان نے اتوار کو آئی سی سی مینز ٹی-۲۰ر ورلڈ کپ افریقہ سب ریجنل کوالیفائر میں آئیوری کوسٹ کے خلاف ناقابل شکست ۱۶۴ر رن بنا کر مردوں کی ٹی-۲۰ر تاریخ کی سب سے نمایاں اننگز میں سے ایک کھیلی۔ دائیں ہاتھ کے بلے باز نے ۲۵۲٫۳۰ر کے اسٹرائیک ریٹ سے صرف ۶۵ر گیندوں پر ۹ر چوکوں اور ۱۵ر چھکوں کی مدد سے ناقابل شکست اننگز کھیلی۔ ان کے ۱۵ر چھکے کسی ایک ٹی-۲۰ر اننگز میں مشترکہ طور پر چوتھے سب سے زیادہ چھکے ہیں۔ پشاور میں پیدا ہونے والے کھلاڑی کی ۱۶۴ر رنوں کی اننگز مردوں کی ٹی-۲۰ر انٹرنیشنل مقابلوں میں ۲۰۱۸ء میں زمبابوے کے خلاف آسٹریلیا کیلئے ایرون فنچ کے ۱۷۲ر رنوں کے بعد دوسرا سب سے بڑا انفرادی اسکور ہے۔ حمزہ خان نے ۲۰۱۹ء میں آئرلینڈ کے خلاف افغانستان کیلئے حضرت اللہ زئی کے ناٹ آؤٹ ۱۶۲ر رنوں کا ریکارڈ توڑا اور روانڈا کو ۲ر وکٹوں پر ۲۸۸ر رن بنانے میں مدد کی۔ روانڈا کا ٹوٹل مردوں کی ٹی-۲۰ر تاریخ میں ساتواں سب سے بڑا ٹوٹل ہے۔ انہوں نے اس سے قبل افتتاحی میچ میں کیمرون کے خلاف ناقابل شکست ۶۰ر رن بنائے تھے۔ آئیوری کوسٹ ٹی-۲۰ر میں مشترکہ پانچویں سب سے کم مجموعی ۱۷ر رنوں پر آؤٹ ہو گئی۔ روانڈا کی ۲۷۱ر رنوں کی فتح مردوں کے ٹی-۲۰ر میں تیسری سب سے زیادہ جیتنے والا مارجن ہے۔

فیفا ورلڈ کپ: امریکہ کے انکار کے بعد میکسیکو ایرانی ٹیم کی میزبانی کیلئے تیار

نئی دہلی (ایم این این): میکسیکو کی صدر کلاڈیا شین بام نے تصدیق کی ہے کہ ایران کی قومی فٹبال ٹیم آئندہ فیفا ورلڈ کپ کے دوران میکسیکو میں قیام کرے گی۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق کلاڈیا شین بام کا میڈیا سے گفتگو میں کہنا تھا کہ امریکا نے ایران کی ٹیم کو اپنے ملک میں رات گزارنے کی اجازت دینے سے گریز کیا ہے جس کے بعد فیفا نے میکسیکو سے رابطہ کیا۔ صدر شین بام نے کہا کہ ہمارے پاس ایران کی میزبانی سے انکار کرنے کی کوئی وجہ نہیں۔ امریکہ ایران کی ٹیم کو اپنے ہاں قیام کی اجازت نہیں دینا چاہتا حالانکہ ان کے تینوں میچ امریکہ میں ہوں گے۔ بعد ازاں فیفا نے اعلان کیا کہ ایرانی ٹیم کا تربیتی مرکز میکسیکو کے شہر تیجوانا میں قائم ہوگا۔ اس سے قبل ایران کے لیے ایریزونا کے شہر ٹکسن کو بیس کیمپ کے طور پر منتخب کیا گیا تھا تاہم مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی اور سیکیورٹی خدشات کے باعث صورتحال تبدیل ہوئی۔ ایران اپنے گروپ مرحلے کے میچز نیوزی لینڈ، بلجیم اور مصر کے خلاف امریکہ کے مختلف شہروں میں کھیلے گا۔ دوسری جانب ایران کے وزیر کھیل احمد دنیامالی نے کہا ہے کہ فیفا کے صدر نے یقین دہانی کرائی ہے کہ ایرانی کھلاڑیوں کو امریکہ میں داخلے کے لیے ویزے جاری کیے جائیں گے تاہم امریکہ نے ایرانی پاسداران انقلاب سے تعلق رکھنے والے افراد پر ممکنہ پابندیوں کا اشارہ دیا ہے۔ شین بام نے کہا کہ ''امریکہ نہیں چاہتا کہ ایرانی ٹیم رات بھر ملک میں قیام کرے... اس لیے انہوں نے ہم سے پوچھا... کیا وہ میکسیکو میں رات گزار سکتے ہیں؟۔ شین بام نے وضاحت کی۔ ''ہم نے کہا ہاں، کوئی مسئلہ نہیں، ہمیں اس پر بالکل کوئی اعتراض نہیں۔'' ورلڈ کپ، جس کی میزبانی امریکہ، میکسیکو اور کنیڈا کر رہے ہیں، ایک غیر مستحکم عالمی ماحول میں منعقد ہو رہا ہے، جبکہ واشنگٹن ۲۸ر فروری سے ایران سمیت متعدد تنازعات میں مصروف ہے۔ فیفا نے ورلڈ کپ کی تنظیم کے لیے میکسیکو کی نمائندہ، گیبریلا کیویاس، اور ملک کی وزارت سیاحت سے رابطہ کیا ہے۔ ایرانی کھلاڑیوں کو دونوں ہمسایہ ممالک کے درمیان لانے لے جانے کے انتظامات ابھی حتمی نہیں ہوئے۔ شین بام نے مزید بتایا کہ ''وہ میکسیکو آئیں گے اور یہاں سے سفر کریں گے۔ فیفا نے ہمیں یہی بتایا تھا کہ کیا ہمیں اس بات پر اعتراض ہے کہ وہ میکسیکو میں رات گزاریں اور ہم نے کہا ہاں بغیر کسی مسئلے کے۔''

فٹبال: ہندوستان کی خواتین نے مالدیپ کو 11ر گول سے شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی سینئر ویمنز ٹیم نے پی جے این اسٹیڈیم میں کھیلے گئے گروپ بی کے اپنے افتتاحی میچ میں مالدیپ کے خلاف ۱۱-۰ر گول کی شاندار اور یکطرفہ جیت کے ساتھ سیف ویمنز چیمپئن شپ ۲۰۲۶ء کی مہم کا شاندار آغاز کیا۔ گوا میں اپنا پہلا بین الاقوامی میچ کھیلنے والی بلیو ٹائیگریسز نے پیر کی رات شروع سے آخر تک حاوی رہ کر دونوں ٹیموں کے درمیان موجود بڑے فرق کو واضح کر دیا۔ فیفا ویمنز رینکنگ میں ہندوستان ۶۹ر ویں اور مالدیپ ۱۶۷ر ویں نمبر پر ہے۔ اس سے قبل دن میں کھیلے گئے گروپ اے کے ایک میچ میں نیپال نے بھوٹان کو ۱-۰ر گول سے ہرا کر ٹورنامنٹ کا آغاز کیا تھا۔ ہندوستان کی اس تاریخی جیت میں اوینکا سنگھ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چار گول داغے، جبکہ پریانکا دیوی ناورم اور کرشمہ شیروونیکر نے دو دو گول کیے۔ ان کے علاوہ پیاری زیکسا، گریس ڈانگمئی اور سنگیتا باسفور نے بھی ایک ایک گول کرکے اسکور شیٹ میں اپنا نام درج کرایا۔ سیف ویمنز چیمپئن شپ میں ۲۰۲۴ء میں افغانستان کے خلاف ۱۳-۰ر گول کی جیت کے بعد یہ ہندوستان کی سب سے بڑی فتح ہے۔ اس نتیجے کے ساتھ ہی ہندوستان اپنے پہلے ہی میچ سے تین پوائنٹس حاصل کرکے گروپ بی میں ٹاپ پر پہنچ گیا ہے۔ ہندوستان کا اگلا مقابلہ ۳۱ر مئی کو اسی میدان پر بنگلہ دیش سے ہوگا۔ اگر مالدیپ ۲۸ر مئی کو ہونے والے اپنے اگلے میچ میں بنگلہ دیش کو شکست دینے میں ناکام رہتا ہے، تو ہندوستان اتوار کے میچ سے پہلے ہی کسی فائنل کے لیے کوالیفائی کر جائے گا۔ میچ کے آغاز سے ہی ہندوستان نے مالدیپ کے دفاع (ڈیفنس) پر دباؤ بڑھانا شروع کر دیا اور دونوں کناروں (فلینکس) کا استعمال کرتے ہوئے حریف ٹیم کو پیچھے دھکیلا، جس میں سرتا یومنام نے دائیں جانب سے باکس میں بہترین پاسز دے کر اہم کردار ادا کیا۔ میزبان ٹیم نے پانچویں منٹ میں ہی برتری حاصل کر لی تھی جب گریس نے بائیں جانب سے گیند کو آگے بڑھایا اور پیاری نے اسے گول پوسٹ میں پہنچا دیا، لیکن اسسٹنٹ ریفری نے اسے آف سائیڈ قرار دے دیا۔ کرسپن چھیتری کی کوچنگ والی ہندوستانی ٹیم نے اپنا جارحانہ کھیل جاری رکھا اور مالدیپ کو ان کے اپنے ہاف میں محصور کر دیا۔ میچ کا پہلا گول ۱۱ر ویں اوور میں ایک شارٹ کارنر کی بدولت آیا۔

آئی پی ایل 2026ء: پہلے کوالیفائر میں دفاعی چیمپئن آرسی بی کا گجرات ٹائٹنز سے مقابلہ

نئی دہلی (ایم این این): انڈین پریمیر لیگ ۲۰۲۶ء اپنے فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔ منگل کی شب دھرم شالہ کے خوبصورت اسٹیڈیم میں کھیلے جانے والے پہلے کوالیفائر میں دفاعی چیمپئن رائل چیلنجرز بنگلورو کا سامنا گجرات ٹائٹنز سے ہوگا۔ آر سی بی پر اس وقت نہ صرف فائنل میں پہنچنے کا جنون ہے بلکہ اپنے اعزاز کا دفاع کرنے کا بھاری دباؤ بھی ہے۔ یہ میچ محض دو ٹیموں کے درمیان نہیں بلکہ دو مختلف کرکٹنگ سوچ کے درمیان مقابلہ ہے۔ آر سی بی کی پوری مہم وراٹ کوہلی کی مستقل مزاجی، فل سالٹ کی جارحیت اور رجت پاٹیدار کی مضبوط بلے بازی کے گرد گھومتی ہے۔ ان کا فارمولا سادہ ہے، پاور پلے میں تباہ کن بیٹنگ اور اسکور بورڈ پر ۲۰۰ر رن سے زائد رنز کا پہاڑ کھڑا کرنا۔ اس کے برعکس، گجرات کی ٹیم اپنے بالنگ اٹیک اور ڈسپلن کے لیے جانی جاتی ہے۔ راشد خان کی اسپن جادوگری، ککیسو ربادا کی رفتار اور محمد سراج کی درستی کسی بھی مضبوط بیٹنگ لائن اپ کو بکھیرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ گجرات کا ماننا ہے کہ ہائی پریشر میچز رنز سے نہیں بلکہ وکٹوں سے جیتے جاتے ہیں۔ دھرم شالہ کی پچ اس سیزن میں بلے بازوں کے لیے سازگار رہی ہے جہاں پہلی اننگز کا اوسط اسکور ۲۰۰ر رن کے قریب رہا ہے۔ آر سی بی کے لیے سب سے بڑا چیلنج ربادا اور سراج کے ابتدائی اسپیل سے بچنا ہوگا۔ اگر کوہلی یا سالٹ جلدی آؤٹ ہو جاتے ہیں، تو مڈل آرڈر کے لیے راشد خان کے خلاف واپسی کرنا تقریباً ناممکن ہو جائے گا۔ گجرات ٹائٹنز اس سیزن کے شروع میں آر سی بی کو شکست دے چکی ہے، جس سے انہیں نفسیاتی برتری حاصل ہے۔ دونوں ٹیموں کا لیگ اسٹیج میں ریکارڈ تقریباً برابر رہا ہے، لیکن ناک آؤٹ میچ میں اعداد و شمار سے زیادہ اعصاب کی جنگ اہم ہوتی ہے۔ یہ مقابلہ موسم بمقابلہ اسٹر کچر کا ہے۔ آر سی بی تیز رنز بنانے پر یقین رکھتی ہے،

جوفرا آرچر پرپل کیپ کی دوڑ میں شامل، سدرشن نے اورنج کیپ لی

نئی دہلی (ایم این این): آئی پی ایل ۲۰۲۶ء کا لیگ مرحلہ ختم ہو گیا۔ ۷۰ر میچوں کے بعد، یہ دلچسپ پلے آف کا وقت ہے۔ راجستھان رائلز (آر آر) کے تیز گیند باز جوفرا آرچر نے اتوار کو ممبئی انڈینز (ایم آئی) کے خلاف زبردست کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اس میچ میں اپنی تین وکٹیں لے کر آرچر پرپل کیپ کی دوڑ میں ٹاپ تھری میں داخل ہو گئے ہیں۔ آرچر نے ممبئی انڈینز کے خلاف اپنے چار اوور کے اسپیل میں ۱۷ر رنز دے کر تین وکٹ لیے۔ آئی پی ایل ۲۰۲۶ء میں، آرچر نے اب ۱۴ر میچوں میں ۲۱ر وکٹیں حاصل کی ہیں، جس سے وہ اس سیزن میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والوں کی فہرست میں تیسرے نمبر پر ہیں۔ آرچر نے چینئی سپر کنگز کے بولر انشول کمبوج کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کے تیز گیند باز بھونیشور کمار نے پرپل کیپ برقرار رکھی ہے۔ بھونیشور نے ۱۴ر میچوں میں ۲۴ر وکٹیں حاصل کی ہیں۔ گجرات ٹائٹنز کے بولر ککیسو ربادا ۲۳ر وکٹوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں۔ اس دوران راشد خان ۱۴ر میچوں میں ۱۹ر وکٹیں لے کر پرپل کیپ کی دوڑ میں پانچویں نمبر پر ہیں۔ اورنج کیپ اب گجرات ٹائٹنز کے اوپنر سائی سدرشن کے پاس ہے۔ سدرشن نے ۱۴ر میچوں میں ۱۵۷ر کے اسٹرائیک ریٹ سے ۶۳۸ر رنز بنائے ہیں۔ سدرشن کے پارٹنر اور گجرات ٹائٹنز کے کپتان شبھ من گل ۱۳ر میچوں میں ۶۱۶ر رنز کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں۔ سن رائزرس حیدرآباد کے وکٹ کیپر بلے باز ہینرک کلاسن ۶۰۶ر رنز کے ساتھ اس سیزن میں سب سے زیادہ رنز بنانے والوں کی فہرست میں تیسرے نمبر پر ہیں۔

کنگنا رناوت نے کانز میں ایشوریہ رائے کی ٹرولنگ پر سخت جواب دیا

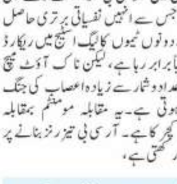

نئی دہلی (ایم این این): کنگنا رناوت نے ایشوریہ رائے بچن کے حق میں مکمل حمایت کا اظہار کیا ہے، جب کانز فلم فیسٹیول میں اداکارہ کی حالیہ موجودگی سوشل میڈیا پر شدید بحث اور ٹرولنگ کا موضوع بن گئی۔ ایشوریہ رائے بچن نے اس سال کانز فلم فیسٹیول میں ایک بار پھر ریڈ کارپٹ پر اپنی موجودگی سے توجہ حاصل کی، جہاں انہوں نے ہندوستانی ڈیزائنر امیت اگروال کے تیار کردہ ایک مجسمہ نما نیلے گاؤن میں شرکت کی۔ ''لوینا'' کے عنوان سے پیش کیے گئے اس کوتر لباس کو حرکت میں روشنی اور توانائی کی علامت کے طور پر ڈیزائن کیا گیا تھا۔ اداکارہ کے اس فیشن انتخاب نے جہاں مداحوں اور فیشن حلقوں کی جانب سے تعریف حاصل کی، وہیں سوشل میڈیا پر ایک طبقے نے ان کی ظاہری شکل، عمر اور جسمانی ساخت پر تنقید شروع کر دی۔

اکشرا سنگھ، اکشے کمار کے ساتھ اسکرین شیئر کرکے بے حد خوش

نئی دہلی (ایم این این): بھوجپوری اداکارہ اور گلوکارہ اکشرا سنگھ اپنی آنے والی فلم ''ویلکم ٹو دی جنگل'' کے بھوجپوری گانے کی وجہ سے خبروں میں ہیں۔ اس گانے میں وہ اکشے کمار کے ساتھ ''جھس جھس جھس'' گانے پر پرجوش انداز میں نظر آئیں۔ اکشرا نے اس تجربے کو اپنے کریئر کا نہایت خاص لمحہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بھوجپوری زبان کو اتنے بڑے پلیٹ فارم پر پیش کرنا ان کے لیے باعث فخر ہے۔ اکشرا سنگھ نے کہا: ''میں خود کو بہت خوش قسمت سمجھتی ہوں کہ مجھے اکشے کمار کے ساتھ اسکرین شیئر کرنے کا موقع ملا۔ یہ میرے لیے کسی خواب کے پورا ہونے جیسا ہے۔ میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ مجھے اکشے سر کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملے گا۔ سب سے بڑی خوشی اس بات کی ہے کہ ہم نے اپنی بھوجپوری زبان اور ثقافت کو اتنی بڑی سطح پر پیش کر سکے۔'' انہوں نے بتایا کہ شوٹنگ کے دوران اکشے کمار کا رویہ بہت دوستانہ تھا۔ سیٹ پر ماحول بہت آرام دہ تھا، جس کی وجہ سے وہ کافی اچھے ڈانس اور ایکسپریشن دے سکیں۔ اکشرا نے کہا کہ اکشے کمار بھوجپوری زبان کو سمجھنے میں بھی خاصی دلچسپی لے رہے تھے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,